لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (الانشقاق 84:19)

کہ تم درجہ بدرجہ (رتبہ اعلیٰ پر) چڑھو گے۔

اورادِ سالک

(اشاعت دوم)

تالیف:

سید شوکت ضحیٰ

اورادِ سالک

سید شوکت ضحیٰ

اوراق

اورادِ سالک	سید شوکت ضحیٰ
اہتمام :	اوراق پبلی کیشنز، اسلام آباد
طباعت :	دوم
سنہء :	اکتوبر 2021ء
آئی۔ایس۔بی۔این :	**978-969-749-151-3**
قیمت :	**1000 روپے**

اوراق پبلی کیشنز

www.auraqpublications.com | raabta@auraqpublications.com
@AuraqPublications | @AuraqBooks | +92-300-0571-530

Printed and Bound by ***Passive Printers*** - www.passiveprinters.com

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (الانشقاق84:19)

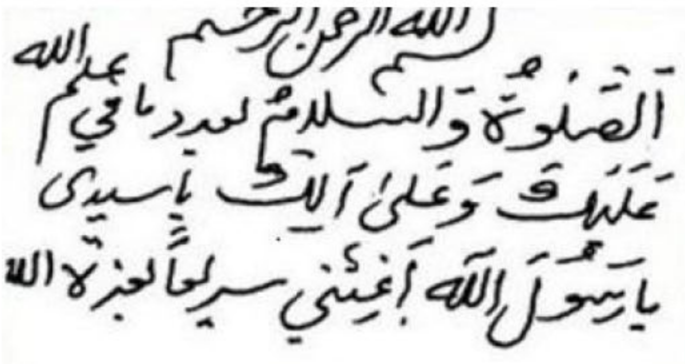
کہ تم درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ پر) چڑھو گے۔

اورادِ سالک

(اشاعتِ دوم، مع اضافہ)

تالیف:

سید شوکت ضحیٰ


بسم الله الرحمن الرحيم
الصلوٰة والسلام بعدد ما في علم الله
عليك وعلى آلك يا سيدي
يا رسول الله أغثني سريعا لعزة الله

(تحریر فضل احمد چشتی باباؒ)

انتساب

حضرت فضل احمد چشتی باباؒ
جن کی ہستی میرے لیے ایک مثالی باپ سے کم نہیں،
ایک شفیق اُستاد اور ایک کامل مربی و شیخ کی خدمت میں۔

حضرت فضل احمد چشتی باباؒ: وفات: 24 جنوری 1995ء، 22 شعبان 1415ھ
مدفون: کراچی پاکستان۔

فہرست

1	عرضِ مؤلف (اشاعتِ دوم)	11
2	عرضِ مؤلف (اشاعتِ اوّل)	12
3	**وضو**	15
4	نماز قضائے حاجات	19
5	تحیۃ الوضو	19
6	نماز کی ابتداء	20
7	تہجد	21
8	آل عمران	24
9	تسبیح فاطمہ	26
10	**فجر**	27
11	قبل از نمازِ فجر	27
12	فجر	28
13	سورۂ یٰس	31
14	سورۃ المزمل	36
15	تسبیحِ فاطمہ	38
16	سورۃ الفجر	39
17	دعائے قضائے حاجات	42
18	صبح وشام پڑھنے کی دعائیں	43
19	ختمِ خواجگان	45
20	نمازِ اشراق	46

21	سورۃ الضحیٰ	47
22	**ظہر**	49
23	تسبیح فاطمہ	49
24	**عصر**	51
25	تسبیح فاطمہ	51
26	سورۃ النباء	53
27	برائے قضائے حاجات	55
28	**مغرب**	57
29	تسبیح فاطمہ	57
30	سورۂ حم السجدۃ	59
31	ختمِ خواجگان	65
32	**عشاء**	69
33	تسبیح فاطمہ	70
34	سورۃ الفتح	71
35	سورۃ الرحمٰن	75
36	سورۃ الواقعہ	78
37	سورۃ الحدید	81
38	سورۃ الجمعہ	85
39	سورۃ المُلک	87
40	**اورادِ شرفی**	90
41	سورۃ الفاتحہ	92

42	سورۃ البقرۃ	92
43	سورۃ آل عمران	94
44	**جمعہ**	97
45	سورۃ الکہف	100
46	سورۃ الدخان	110
47	جمعہ اور خطبۂ جمعہ	114
48	نفل نمازیں	121
49	مُحرَّم الحَرام	123
50	صفر المظفر	124
51	ربیع الاوّل	125
52	ربیع الآخر	126
53	جمادی الاولیٰ	126
54	جمادی الاُخریٰ	127
55	رجب المرجب	127
56	شعبان المعظم	128
57	رمضان المبارک	130
58	جمعۃ الوداع	134
59	شوال المکرم	134
60	ذیقعدہ	135
61	ذی الحجہ	135
62	صلوٰۃ التسبیح	137

65	منتخب آیات قرآنی	139
66	مکتوبات صدی	151
67	وصیت	156

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

عرضِ مؤلف

(اشاعتِ دوم)

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہا شکر ہے کہ اس کی توفیق سے زیرِ نظر کتاب کا دوسرا ایڈیشن مرتب کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اول بار یہ کتاب 2015ء میں امریکہ سے شائع ہوئی۔ افادیت کے پیشِ نظر مع اضافہ دوبارہ شائع کی جا رہی ہے۔

زندگی کے جس پہلو کو اجاگر کرنے کی سب سے زیادہ اہمیت ہے وہ "نماز" ہی ہے۔ اس کتاب میں روزانہ کی نمازوں کے ساتھ چند معمولات درج ہیں۔ فرائض کی ادائیگی کے ساتھ نوافل کی اہمیت اللہ کی راہ پہ چلنے والے بخوبی جانتے ہیں۔ چند اوراد اور اذکار بھی درج ہیں کہ سالک کو قربِ الٰہی کے حصول میں مدد ملے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حقیر کاوش کو اپنے کرم سے باعثِ ذخیرۂ آخرت بنا دے۔ (آمین)

(سید شوکت ضحیٰ)

رمضان المبارک 1442ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وسلامٌ علیٰ عبادہ الذین اصطفےٰ

عرضِ مؤلف

(اشاعتِ اوّل)

زندگی کی اکائی تو یہ لمحہ ہی ہے جو ہر پل گزر جاتا ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ نے سورۃ العصر کی کل تین آیات میں زندگی کے لمحات کی قدر و قیمت اور غفلت کے نتیجے میں ہونے والے خسارے اور نقصان سے بچنے کے طریقۂ کار سے آگاہ کیا ہے۔ خوش نصیبی اسی میں ہے کہ زندگی کے اوقات کو غنیمت سمجھ کر کسبِ سعادت اور تحصیلِ کمال کی کوشش میں سرگرم رہا جائے۔

حضرت امام شافعیؒ نے فرمایا کہ اگر قرآن میں سے صرف یہی ایک سورت (سورۃ العصر) نازل کر دی جاتی تو (سمجھداروں کی) ہدایت کے لیے کافی تھی۔ بزرگانِ سلف میں جب دو اصحاب آپس میں ملتے، جدا ہونے سے قبل ایک دوسرے کو یہ سورت سنایا کرتے تھے۔

حدود اللہ کی نظریاتی اور فقہی تعریفات کا علم تو کتابوں سے ہو جاتا ہے لیکن ہر معاملۂ زندگی میں حدود اللہ کی رہنمائی کے لیے عملی نمونہ تو اُس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ہے جس پر کتاب اُتاری گئی۔ جن اصحابؓ نے خاتم الرّسل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احکاماتِ الٰہی کو سمجھا اور اُس کے مطابق عمل کرنا سیکھا اُن سے، ہم تک یہی بات پہنچتی ہے کہ احکاماتِ الٰہی پر عمل کرنے سے قُربِ الٰہی اور کثرتِ نوافل سے قربِ الٰہی کے درجات میں بلندی حاصل ہوتی ہے فرائض کی ادائیگی کے ساتھ سنن رسولِ کریم کا خیال رکھنا اور اپنے شب و روز میں

حسبِ توفیق نفل عبادتوں کا معمول بنانا اللہ کی راہ میں چلنے والوں کا طریقہ رہا ہے۔

اپنے اوقات کی محافظت دراصل اپنی زندگی کی محافظت ہے، دین اسلام نے جس طرح پانچ وقت کی فرض نمازوں کے ذریعے ہمارے شب و روز کا نظام الاوقات مرتب کیا ہے اس پر جس قدر اللہ کا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ ظاہری اور باطنی طہارت کے ساتھ رزقِ حلال کا حصول اور اوقاتِ مقررہ پر فرض نمازوں کی ادائیگی بنیادی اعمال ہیں۔

کام تو کرنے سے ہی ہوتا ہے، محض سمجھ سے یا تمناؤں سے نفع حاصل نہیں ہوتا ہے۔ آج کے دور میں ہمارا دل جو عبادت اور اطاعت میں نہیں لگتا ہے یا ان میں کوئی کیفیت محسوس نہیں ہوتی ہے اس کا اوّل سبب یہی ہے کہ ہماری زندگی کے لمحات بہت بدنظمی کے ساتھ گزرتے ہیں اور ان میں غیر ضروری مشاغل اور تعلقات کے اثرات جاری رہتے ہیں اور فضولیات، لغویات سے دل پر غبار رہتا ہے، جس کے نتیجے میں باطن کی صلاحیتیں برباد ہو جاتی ہیں۔ اسی صورت حال کے پیش نظر صبح سے رات کو سوتے وقت تک کے چند معمولات ایک مختصر کتاب کی صورت میں یکجا کر کے پیشِ خدمت ہیں تا کہ سہولت کے ساتھ ان پر عمل کیا جا سکے اور زندگی کو کتاب وسنت کے مطابق ڈھال کر مقصودِ زندگی یعنی عبادتِ الٰہی کے حصول کی کوشش کی جا سکے۔

بنیادی طور پر یہ کتاب راقمؔ تحریر کی یاداشت (نوٹ بک) ہے جس میں زندگی کے مختلف ادوار میں چند بزرگانِ دین کے بتائے ہوئے طریقوں سے اپنے شب و روز مرتب کرنے کی ہدایات درج ہیں۔ سفر و حضر میں آسانی کے لیے اختصار کے ساتھ صرف معمولات درج ہیں، آخر میں چند منتخب آیاتِ قرآنی شامل کی گئی ہیں جنہیں دہراتے رہنے سے اُمید ہے تدبُر اور تفکر کی راہ میں پیش رفت ہو سکے گی۔

دعا ہے کہ یہ ادنیٰ سی کوشش بارگاہِ الٰہی میں قبول ہو اور اللہ تعالیٰ سب کو ایمان کے

ساتھ عملِ صالح کی توفیق عطا فرمائیں (آمین)۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کے قول و فعل اور فکر و نظر کو نور عطا ہو۔ (آمین)۔

(سید شوکت ضحیٰ)

7 رمضان المبارک 1436ھ

25 جون 2015ء

وضو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَکُمۡ وَ اَیۡدِیَکُمۡ اِلَی الۡمَرَافِقِ وَ امۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِکُمۡ وَ اَرۡجُلَکُمۡ اِلَی الۡکَعۡبَیۡنِ ؕ

(المائدہ: آیت 6)

ترجمہ: مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو۔ اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو)۔

ادعیۂ ماثورہ

شروعِ وضو:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَ الۡمَاءَ طَهُوۡراً

ترجمہ: شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے اور مہربان کے، سب تعریف اللہ کے لیے ہے، جس نے پانی کو پاکی کا ذریعہ بنایا۔

کلی کرتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیۡ عَلٰی ذِکۡرِكَ وَشُکۡرِكَ وَتِلَاوَةِ کِتَابِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! مدد کر میری اپنے ذکر پر اور شکر پر اور تلاوتِ قرآن پر۔

ناک میں پانی ڈالتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اَرِحۡنِیۡ رَائِحَةَ الۡجَنَّةِ وَلَا تُرِحۡنِیۡ رَائِحَةَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے اللہ! سونگھا مجھ کو جنت کی خوشبو، اور نہ سونگھا مجھے دوزخ کی بو۔

منہ دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! روشن کردے میرا منہ جس دن روشن ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے۔

دایاں ہاتھ دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! دے مجھ کو میرا اعمال نامہ میرے داہنے ہاتھ میں اور لے حساب مجھ سے آسان۔

بایاں ہاتھ دھوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ وَلَا تُحَاسِبْنِیْ حِسَابًا عَسِیْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! نہ دے مجھ کو میرا اعمال نامہ میرے بائیں ہاتھ میں اور نہ پیٹھ پیچھے سے اور نہ حساب لے مجھ سے مشکل حساب۔

سر کے مسح کے وقت:

اَللّٰھُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! محفوظ رکھ آگ سے میرے بالوں کو اور میرے جسم کو اور لے مجھے اپنے عرش کے سائے کے نیچے، اس دن کہ تیرے سوائے کسی کا سایہ نہ ہوگا۔

کانوں کے مسح کے وقت:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کر لے جو سنتے ہیں قول کو اور پیروی کرتے ہیں اس کی اچھی طرح سے۔

گردن کے مسح کے وقت:

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ.

ترجمہ: اے اللہ! میری گردن کو آگ سے بچا لے۔

دایاں پاؤں دھوتے وقت:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَى الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ.

ترجمہ: اے اللہ! مضبوط رکھ میرے قدم او پر صراط کے، جس دن کہ لغزش کھائیں گے قدم اس میں۔

دونوں پیر دھونے کے درمیان:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ! بخش دے میرے گناہ اور کشائش دے مجھے میرے گھر میں اور برکت دے میری روزی میں۔

بایاں پاؤں دھوتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَسَعْیِیْ مَشْكُوْرًا وَتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرما دے اور میری سعی کو قبول فرما اور میری تجارت کو ضائع نہ کر۔

دعا بعد از وضو:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لهٗ. واَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبدُهٗ وَرَسُولُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ.

ترجمہ: میں دل سے اقرار کرتا ہوں کہ،نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ اکیلا ہے وہ۔ نہیں کوئی شریک اس کا۔اقرار کرتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے ہیں اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! بنا مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے اور کر مجھے پاک صاف لوگوں میں سے۔ پاکی بیان کرتا ہوں آپ کی اور تعریف کرتا ہوں آپ کی دل سے۔ اقرار کرتا ہوں کہ،نہیں ہے کوئی معبود سوا آپ کے۔بخشش چاہتا ہوں آپ سے اور توبہ کرتا ہوں آپ کے سامنے۔

امام غزالیؒ نے فرمایا ہے کہ: ''نماز پڑھتے وقت یہ یقین کامل ہونا چاہیے کہ گرچہ میں اللہ کو نہیں دیکھ رہا ہوں لیکن اللہ مجھے دیکھ رہا ہے، اس ''حالتِ احسانی'' کے حصول کے لیے پہلا قدم وضو ہے۔ وضو کے دوران توجہ سے دعائیں پڑھنی چاہئیں تاکہ دل ودماغ کی توجہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف رہے۔

نماز قضائے حاجات

تازہ وضو کے ساتھ قضائے حاجت کی نیت سے دو رکعت نفل نماز پڑھیں اور سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیۡكَ بِنَبِیِّیۡ مُحَمَّدٍﷺ نَبِیِّ الرَّحۡمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیۡ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّیۡ فَیَقۡضِیۡ حَاجَتِیۡ (یہاں اپنی حاجت ذکر کریں) **اَللّٰھُمَّ شَفِّعۡهُ فِیَّ وَشَفِّعۡنِیۡ فِیۡ نَفۡسِیۡ۔**

تَحِیَّۃُ الوضو

سورۃ المائدہ آیت 6 میں اللہ تعالیٰ نے وضو کے احکامات بیان فرمائے ہیں۔ اس آیت کے آخر میں اللہ پاک فرماتے ہیں کہ اللہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے، اور پورا کرے اپنا احسان تم پر تا کہ تم احسان مانو۔ شاید اسی **لعلّکم تشکرون** سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے "تحیۃ الوضو" کا سراغ لگایا اور اس طرح دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھی جانے لگی۔ بعد دو رکعت **تحیتہ الوضو** اسمائے حُسنیٰ سے یا لطیفُ 129 مرتبہ پڑھنا باعثِ لطف و برکت ہے۔ رزق کی کشادگی کے لئے دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھنے کے بعد تین سو مرتبہ یالطیفُ کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

نماز کی ابتداء

حضرت ملا علی قاری (رحمۃ اللہ علیہ) مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں کہ امام طحاوی (رحمۃ اللہ علیہ) نے حضرت عبداللہ بن محمد سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت کیا کہ جب فجر کے وقت حضرت آدم (علیہ السلام) کی توبہ قبول ہوئی تو آپ نے (شکرانے کے طور پر) دو رکعت نماز ادا کی، اس طرح نمازِ فجر کی ابتداء ہوئی۔ اور ظہر کے وقت جب حضرت اسمٰعیل (علیہ السلام) کا ذبیحہ مینڈھے کی شکل میں قبول ہوا تو آپ نے ظہر کے وقت چار رکعت (شکرانے کے طور پر) ادا کیں، اس طرح نمازِ ظہر کی ابتداء ہوئی۔ اور جب حضرت عزیر (علیہ السلام) سو سال کے بعد زندہ ہوئے تو ان سے کہا گیا کہ کتنی دیر یہاں رہے؟ آپ نے کہا ایک دن، پھر آپ نے سورج دیکھا تو فرمایا ایک دن یا اس سے کم، تو آپ نے چار رکعت عصر کی پڑھیں، اس طرح نمازِ عصر کی ابتداء ہوئی۔ اور حضرت داوٗد (علیہ السلام) کی مغرب کے وقت دعا قبول ہوئی، تو آپ چار رکعت پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے لیکن شدتِ گریہ کی وجہ سے تین رکعت پڑھنے کے بعد تھک گئے اس طرح مغرب کی تین رکعات قرار پائیں، اور نمازِ عشاء سب سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ادا فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پہلے کسی کے ہاں عشاء کی نماز نہیں تھی۔

(ماخوذ: مکتوباتِ مجدد الف ثانی مترجم حضرت سید زوار حسین شاہ صاحب)

تہجد

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ﷺ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۔
(اسراء،آیت 79)

ترجمہ: اور کچھ رات جاگتا رہ قرآن کے ساتھ، یہ زیادتی ہے تیرے لیے، قریب ہے کہ کھڑا کردے تجھ کو تیرا رب مقام محمود میں۔

اس آیتِ کریمہ میں قرآن کے ساتھ بیدار رہنے کا مطلب نماز ادا کرنا ہے۔ رات کی اس نماز کو اصطلاحِ شرع میں نمازِ تہجد کہتے ہیں اور عموماً اس کا یہ مفہوم لیا گیا ہے کہ بعد نمازِ عشاء کچھ دیر سو کر اُٹھنے کے بعد جو نماز پڑھی جائے وہ نمازِ تہجد ہے، نمازِ تہجد کے لئے نیند ہونے کی شرط قرآن سے مدلول نہیں ہے لیکن رسول ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کا عموماً طریقہ یہی رہا ہے کہ نمازِ تہجد آخر رات میں بیدار ہو کر پڑھتے تھے، اس لئے اس کی افضل صورت یہی ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول ﷺ کی عام عادتِ کریمہ یہ تھی کہ آپ ﷺ تہجد کی نماز میں آٹھ رکعات ادا فرماتے تھے اور کبھی کبھی اس تعداد سے کم چار یا چھ رکعات پر بھی اکتفا فرماتے تھے۔

گرچہ رات اُٹھنا خلق پر مشکل ہے مگر جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے وہ اس کے سہل ہونے کی ظاہری اور باطنی شرطوں کو بجالاتے ہیں اور اُن پر کچھ دشوار نہیں ہوتا۔ حجۃ الاسلام امام محمد غزالیؒ نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں ظاہری اور باطنی شرائط تفصیل سے لکھی ہیں، یہاں پر اختصار کے ساتھ ان شرائط کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ظاہری شرائط:

1۔رات کا کھانا زیادہ نہ کھایا جائے۔

2۔دن کو ایسی مشقت کا کام نہ کیا جائے جن سے بدن میں درد ہو۔(بجز اس کے کہ معاش کی نوعیت ہی ایسی ہو)۔

3۔دن کو تھوڑا سونا ترک نہ کرے، کہ رات کو اُٹھنے کے لیے یہ سونا سنّتِ نبوی ﷺ ہے۔

4۔گناہوں سے خود کو بچاتا رہے، خصوصی طور پر رزقِ حلال پر سختی کرے کہ بہت سے لقمے ایسے ہوتے ہیں کہ تہجد کے مانع ہوتے ہیں، جس طرح نماز فحش اور برائی سے روکتی ہے۔اسی طرح فحش اور بُرائی بھی نماز سے روکتی ہے۔

باطنی شرائط:

1۔دل کو کینے اور بدعتوں سے صاف رکھے۔

2۔فضول دنیاوی تردد وں سے بچنے کی کوشش کرے۔

3۔عبادت گذار لوگوں کی صحبت اختیار کرے کہ عبادت گذاری کا شوق پیدا ہو، اور رات کو جاگنے کی فضیلت جانے اور رغبت ہو۔صحبت نصیب نہ ہوتو ایسی کتابیں زیرِ مطالعہ رکھے جن کے پڑھنے سے رغبت اور ہمت بڑھے۔

4۔اس بات پر اعتقاد قوی رکھے کہ عبادت میں جو الفاظ بولتا ہوں اور مناجات کرتا ہوں، میرا پروردگار سنتا اور جانتا ہے، اس طرح اللہ تعالیٰ سے محبت بڑھتی ہے۔

صبح جب خواب سے بیدار ہو تو دس (10) مرتبہ کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔

پھر یہ مختصر دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔

ترجمہ: اس اللہ تعالیٰ کا (بہت بہت) شکر ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد جِلا بخشی اور اسی کی طرف دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔

سنّتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حدیث میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تہجد کے لیے اُٹھتے تو آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر سورہ آل عمران کی آخری گیارہ آیتیں تلاوت فرماتے تھے۔

آل عمران

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١٨٩﴾ ع اِنَّ
فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ ۚۙ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى
جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَاۤ
اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ ۚ
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ
هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا
وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ

۝١٩٥ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝١٩٦ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ
مَاْوٰىھُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٩٧ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ لَھُمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝١٩٨ وَاِنَّ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝١٩٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٢٠٠ ع

امام شافعی (رحمۃ اللہ علیہ) سے ہر فرض نماز کے سلام کے بعد ایک مرتبہ اِس دعا کا پڑھنا منقول ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیۡفُ اَسۡئَلُكَ اللُّطۡفَ فِیۡمَا جَرَتۡ بِهِ الۡمَقَادِیۡرُ۔

ترجمہ: اے اللہ! اے لطیف! جو کچھ پیش آنا مقدور ہو چکا ہے میں اُس میں تجھ سے لُطف کی درخواست کرتا ہوں۔

تسبیحِ فاطمہ

ہر فرض نماز کے بعد سبحان اللہ 33 مرتبہ، الحمدللہ 33 مرتبہ، اللہُ اکبر 34 مرتبہ اور اس کے بعد ایک مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ، لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔

فجر

قبل از نمازِ فجر

ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ دنیا نے مجھ سے منہ موڑ لیا ہے، تنگدستی، عاجزی اور احتیاج کا شکار ہو گیا ہوں، مجھے کوئی تدبیر بتایئے، آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تم فرشتوں کی اس دعا اور باقی مخلوق کی اس تسبیح سے بے خبر ہو جو ان کی روزی کا ذریعہ ہے؟ اُس نے عرض کیا وہ کیا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

نمازِ فجر سے پہلے سو بار روزانہ پڑھا کرو تا کہ دنیا خود بخود تمہاری طرف متوجہ ہو جائے، اللہ تعالیٰ اس کے ہر کلمہ سے ایک فرشتہ پیدا کرتے ہیں جو قیامت تک تسبیح میں مشغول رہے گا اور اس کا ثواب تجھے ملے گا اور ارشاد فرمایا کہ یہ کلمات باقیات الصالحات میں سے ہیں۔

فجر

سورج نکلنے سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے پہلے صبحِ صادق کے طلوع ہونے سے فجر کی نماز کا وقت شروع ہوتا ہے اور جب سورج کا کنارہ ذرا سا بھی نکل آئے تو فجر کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔

تہجد کے بعد:

تلاوت سورۂ یٰس

تسبیحات:

درود شریف سو مرتبہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

تین سو مرتبہ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

درود شریف سو مرتبہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حسبِ توفیق صبحِ صادق تک تلاوتِ قرآن مجید۔

قبل از نمازِ فجر: ایک سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

فجر کی اذان کے بعد: سنّتِ فجر 2 رکعت

بعداز سنّتِ فجر:

سورۃ فاتحہ: فجر کی سنّت اور فرض کے درمیان اس طرح پڑھیں کہ ہر مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا میم اَلْحَمْدُ کے لام سے ملا کر (یعنی مِلْحَمْدُ لِلّٰہ) کہتے ہوئے پوری سورہ فاتحہ 41 بار پڑھی جائے، اللہ تعالیٰ فقیر کو غنی، مقروض کو قرض سے سکبد وش، کمزور کو قوی اور بیمار کو صحت یاب کر دیتا ہے۔ بے اولاد کو اولادِ صالح عطا فرماتا ہے۔ اول آخر کم از کم تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

سورۂ مزّمّل: (برائے غنائے دل وکشائشِ ظاہری و باطنی)

سورۂ مزّمّل پڑھنے کے کئی مجرب طریقے ہیں، ہمارے بزرگوں سے منقول ایک طریقہ یہ ہے کہ فجر کی نماز کی سنت اور فرض کے درمیان ایک بار اور ہر فرض نماز کے بعد دو دو مرتبہ پڑھتے ہیں کہ شب و روز میں کُل گیارہ مرتبہ ہو جائے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ مزمّل پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور افلاس کو دور کرے گا، جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ آسان ہو جائے گی۔ راحتُ القلوب (تالیف حضرت خواجہ عبداللہ جان معروف بہ حضرت آغا جان سرہندیؒ) میں کشائشِ رزق کے لیے درجِ ذیل طریقے سے پڑھنا درج ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ تین مرتبہ شروع سورہ تا آیت 9 تک پڑھیں۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا (آیت 9 سورۂ مزّمّل)

اور ہر مرتبہ اس آیت پہ رُک کر پچیس مرتبہ پڑھیں:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

تیسری مرتبہ کے بعد سورت کا بقیہ حصہ پڑھ کر سورت مکمل کریں اور دعا کریں۔

بزرگانِ دین سے سورۂ مزّمّل کا اکتالیس (41) مرتبہ پڑھنا برائے کشادگیٔ رزق منقول

ہے۔ پڑھنے کے مختلف طریقے ہیں۔ یہ سب طریقے برائے غنائے دل و کشائشِ ظاہری و باطنی مجرّب ہیں۔ حسب توفیق اختیار کیے جا سکتے ہیں۔

1۔ ایک نشست میں اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اکتالیس (41) مرتبہ۔

2۔ بعد نمازِ عشاء دو رکعات نماز نفل اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد بیس (20) مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد اکیس (21) مرتبہ، اس طرح کہ کل اکتالیس (41) مرتبہ ہو جائے۔

3۔ نمازِ سنتِ فجر کے بعد ایک مرتبہ اور پانچوں فرض نمازوں کے بعد دو دو مرتبہ، اس طرح روزانہ کل گیارہ مرتبہ۔

4۔ روزانہ گیارہ سو مرتبہ یا مُغْنِیُ پڑھنے کے بعد چالیس مرتبہ، اگر چالیس مرتبہ نہ ہو سکے تو گیارہ مرتبہ سورۃ المزّمّل۔

سورۂ یٰسٓ قرآن مجید کا دل ہے، اس کی تلاوت قبل از نمازِ فجر معمولاتِ صالحین میں درج ہے۔

سورہ یٰس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴﴾ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ﴿۵﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ
اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا
یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ
مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا
فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ
لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ
الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡہُ بِمَغۡفِرَۃٍ وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ
الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَہُمۡ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰہُ فِیۡۤ
اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضۡرِبۡ لَہُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَۃِ ۘ اِذۡ جَآءَہَا
الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡہِمُ اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡہُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ
اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَکۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا
یَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا

اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ
يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ
مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ
شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْۤ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ
قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ
﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى
الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ
يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا
فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ
الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ
﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ
وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي
الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ
نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا
وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا
خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
اَطْعَمَهٗۤ ۖۗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ
وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ

يَرْجِعُوْنَ ۝۵۰ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ۝۵۱ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٜ هٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۲ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا
هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝۵۳ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۴ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ
شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝۵۵ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ
مُتَّكِـُٔوْنَ ۝۵۶ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝۵۷ سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا
مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝۵۸ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۹ اَلَمْ اَعْهَدْ
اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ
۝۶۰ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۶۱ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ
جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۲ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ۝۶۳ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۶۴ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ
عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ۝۶۵ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝۶۶ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝۶۷ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ۙ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ
﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ
وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ
مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ
الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

سورۃ المزمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا
ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا
ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي
النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ
عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ
اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۙ﴿۱۲﴾
وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۗ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ۬
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ
الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۖۗ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا
﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۧ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ
يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ
فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ
مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ
فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ
مِنۡهُ ۙ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ
وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا
وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٢٠﴾

دو رکعت نمازِ فرض فجر

دعا بعد از سلام:

اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ اَسْئَلُکَ اللُّطفَ فِیْمَا جَرَتْ بِہِ الْمَقَادِیْرُ۔ (آمین)

تسبیحِ فاطمہ

ہر فرض نماز کے بعد سبحان اللہ 33 مرتبہ، الحمدللہ 33 مرتبہ، اللہُ اکبر 34 مرتبہ اور اس کے بعد ایک مرتبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

بعد از نمازِ فجر اور بعد از نمازِ مغرب سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ترجمہ: میں اللہ سے اپنے ہر گناہ کی بخشش مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

سورۂ فجر: جو شخص بعد از نمازِ فجر سورۂ فجر کی تلاوت کا معمول بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے روحانی خوشی عطا فرماتے ہیں اور وہ دنیا کے غم و تفکرات سے ہمیشہ آزاد رہتا ہے۔

سورۃ الفجر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُوْدَ
الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ
طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ
سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا
ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَاَمَّآ اِذَا مَا
ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَّا
تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾
وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّآ
اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾
وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ
الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ
عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

ﭐرْجِعِيٓ إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِي فِي عِبَٰدِي ﴿٢٩﴾ ﴿٢٧﴾
وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

دُعائے قضائے حاجات صفحہ:42

دُعائے صبح وشام:صفحہ 43,44

اس کے بعد تلاوتِ قرآن مجید یا حسبِ توفیق ذکرِ اسمِ ذات میں اشراق تک مشغول رہیں۔ جب سورج ایک یا دو نیزے کے قدر بلند ہو جائے تو دو چار رکعات نفل نمازِ اشراق پڑھیں۔

دعائے قضائے حاجات

يَا اَللهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَالطَّولِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ط نَصْرٌ مِّنَ اللهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ ط اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس دعا کا ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھنا سالکین کا معمول رہا ہے۔ قضائے حاجات، بے پناہ فیوض و برکات اور دین و دنیا کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔

صبح وشام پڑھنے کی دعائیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔ (تین مرتبہ)

اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصۡبَحۡنَا وَ بِكَ اَمۡسَیۡنَا وَبِكَ نَحۡیٰی وَبِكَ نَمُوۡتُ وَاِلَیۡكَ النُّشُوۡرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ۔ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ یُحۡیِیۡ وَ یُمِیۡتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوۡتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط رَضِیۡنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِیًّا اَصۡبَحۡنَا عَلٰی فِطۡرَةِ الۡاِسۡلَامِ وَ كَلِمَةِ الۡاِخۡلَاصِ وَ عَلٰی دِیۡنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ وَ عَلٰی مِلَّةِ اَبِیۡنَآ اِبۡرَاهِیۡمَ حَنِیۡفًا مُّسۡلِمًا وَّ مَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِیۡنَ، اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَ اَنَا عَبۡدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهۡدِكَ وَوَعۡدِكَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَبُوۡءُ لَكَ بِنِعۡمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوۡءُ بِذَنۡبِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ط (حسبی اللہ سے عظیم تک سات مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ عَلَیۡكَ تَوَ كَّلۡتُ وَ اَنۡتَ رَبُّ
الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ط وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّ ةَ اِلَّا بِا اللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ط مَاشَآ ءَ
اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمۡ یَشَاۡ لَمۡ یَكُنۡ اَشۡهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیۡ ءٍ قَدِیۡرٌ ط وَ اَنَّ اللّٰهَ
قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیۡ ءٍ عِلۡماً وَ اَحۡصٰی كُلَّ شَیۡ ءٍ عَدَداً ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ
مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَ مِنۡ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسۡتَقِیۡمٍ وَ اَنۡتَ عَلٰی كُلِّ شَیۡ ءٍ حَفِیۡظٌ ۝ اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰهُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ وَ
هُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ۝ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیۡهِ
تَوَكَّلۡتُ وَ هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۝

برائے امان و پناہ از ہر آفت صبح شام پڑھنا باعثِ برکت ہے۔

ختمِ خواجگان

(قبل یا بعد از نمازِ فجر)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

درود شریف 100 مرتبہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

سورۃ الفاتحہ 7 مرتبہ

(اس کے بعد درجِ ذیل کلمات سے پہلے سو مرتبہ درود شریف اور ہر کلمہ پانچ سو مرتبہ)

* سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ ط اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ فَاغۡفِرۡ لِیۡ

* حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ

* یَاخَفِیَّ الُّطۡفِ أَدۡرِکۡنِی بِلُطۡفِكَ الۡخَفِيِ

* لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

* یَا اللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ارۡحَمۡنَا

* صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(آمین)

(تسبیحات کی تعداد کا تعین حسبِ توفیق کیا جا سکتا ہے)

نمازِ اشراق

اشراق کے وقت دو رکعت نماز اشراق کی نیت سے اور چار رکعت نماز چاشت کی نیت سے ادا کرنا اصحابِ سلوک کی اجازت ہے، یہ رعایت اس لیے ہے کہ چاشت کی نماز دنیاوی مشاغل کی وجہ سے فی زمانہ رہ جاتی ہے۔ جب سورج خوب اونچا ہوجاتا ہے (تقریباً دس بجے کے قریب) چاشت کا وقت ہوتا ہے، چار سے بارہ رکعات تک چاشت کی نماز پڑھی جاتی ہے۔

بعداز نمازِ چاشت

اوّل آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پانچ مرتبہ سورۃ والضحیٰ کسی رُکے ہوئے جائز کام کی دشواری دور کرنے کے لئے پڑھنا باعثِ برکت ہے۔

سورۃ الضحٰی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالضُّحٰى ۙ‏ ﴿۱﴾ وَالَّيۡلِ اِذَا سَجٰىۙ‏ ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى
﴿۳﴾ وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰى ؕ‏ ﴿۴﴾ وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ
فَتَرۡضٰى ؕ‏ ﴿۵﴾ اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰى ۖ‏ ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآ لًّا فَهَدٰى
﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآٮِٕلًا فَاَغۡنٰى ؕ‏ ﴿۸﴾ فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ ؕ‏ ﴿۹﴾ وَاَمَّا
السَّآٮِٕلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ؕ‏ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۱﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورۃ الضحیٰ

یہ سورۃ مکی ہے۔ اور اس میں گیارہ (11) آیتیں ہیں۔

اس سورت کی شانِ نزول یہ ہے کہ ایک موقع پر بیماری کی وجہ سے حضور انور (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) دو تین رات تہجد وغیرہ کے لئے نہ اُٹھ سکے تو ایک کافر عورت نے طعن کیا اور اتفاق سے اِسی زمانے میں وحی آنے میں بھی دیر ہوئی، تو کافروں کو خوشی ہوئی کہ حضور (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو گویا اُن کے رب نے چھوڑ دیا۔ اللہ کی رحمت کو جوش آیا اور یہ سورۃ نازل ہوئی۔ ارشاد ہوا کہ قسم ہے دن کی روشنی کی اور رات کی جبکہ وہ قرار پکڑے، اے میرے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)، آپ کے پروردگار نے نہ آپ کو چھوڑا ہے اور نہ ہی (آپ سے) دشمنی کی، (کیونکہ اول تو آپ سے کوئی بات ایسی نہیں ہوئی، پھر یہ کہ اللہ کی سنت ایسی نہیں کہ وہ اپنے کسی نبی کو نعمتِ وحی سے محروم کرے) اور آخرت آپ کے لئے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے۔ (کہ آپ کو بے حد و بے شمار نعمتیں ملیں گی)۔ اور عن قریب اللہ تعالیٰ آپ کو (اتنا) دے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔ خود دنیا کی بعض نعمتوں کا ذکر ہے کہ دیکھئے آپ کو کیا یتیم نہیں پایا، پھر آپ کو ٹھکانا دیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو سکر کے عالم میں پایا تو صحو میں کر دیا (یعنی منزلِ جذب سے صحیح سلوک کی طرف کر دیا) اور آپ کو ضرورت مند پایا تو ہم نے غنی کر دیا۔ پس کسی یتیم پر دباؤ نہ ڈالا جائے اور کسی سائل کو نہ جھڑکا جائے اور اپنے رب کی نعمتوں کا خوب چرچا کرو۔

مطالبِ القرآن، از حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان رحمۃ اللہ علیہ

ظہر

آفتاب ڈھل جانے کے بعد چار رکعات نماز نفل زوال کی نسبت سے لمبے قیام کے ساتھ پڑھنا معمولاتِ بزرگانِ دین میں درج ہے۔

ظہر کی فرض نماز سے قبل چار رکعات نماز سنّتِ مؤکدہ ہے۔ بعد از سنّت چار رکعت نماز فرض ظہر، پھر دو رکعت نماز سنّتِ مؤکدہ اور اس کے بعد دو رکعات نماز نفل پڑھتے ہیں۔

بعد از نمازِ فرض دعا و اذکار آداب کی پوری رعایت کے ساتھ اور کچھ دیر تلاوتِ قرآن پاک میں مشغول رہنا چاہیے۔

دعا بعد از سلام:

اَللّٰھُمَّ یَالَطِیۡفُ اَسۡئَلُکَ اللُّطۡفَ فِیۡمَا جَرَتۡ بِہِ الۡمَقَادِیۡرُ۔ (آمین)

سورہ المزّمّل صفحہ:36

دُعائے قضائے حاجات صفحہ: 42

تسبیح فاطمہ

ہر فرض نماز کے بعد سبحان اللہ 33 مرتبہ، الحمدللہ 33 مرتبہ، اللہُ اکبر 34 مرتبہ اور اس کے بعد ایک مرتبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ، لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔

حضرت امام غزالیؒ احیاء العلوم میں فرماتے ہیں کہ دوپہر کا سونا سنّت ہے اس نظر سے کہ اس سے رات کے جاگنے میں مدد ملتی ہے؛ جیسے سحری کھانا اس لیے کہ دن کے

روزے میں اس سے مدد ہوتی ہے۔ دن کو سلامتی کی طلب میں اور شب بیداری کی نیت سے دن کا سونا ثواب ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے دنیاوی کاروبار سے شرعی رعایات کے ساتھ فارغ ہو تو دن کے اوراد و وظائف کا مستحب وقت ظہر اور عصر کے درمیان ہے۔ تلاوتِ قرآن، ذکر یا عصر کی نماز کے انتظار میں معتکف رہنا عمدہ اعمال میں سے ہے۔

ٹھیک دوپہر کے وقت کسی چیز کا جس قدر سایہ ہو وہ اس چیز کا اصلی سایہ ہوتا ہے۔

جب ہر چیز کا سایہ دوگنا ہو جائے تو عصر کا وقت شروع ہوتا ہے۔اور سورج غروب ہونے سے لحظہ بھر پہلے تک رہتا ہے۔

عصر

عصر کی فرض نماز سے قبل چار رکعات نماز سنّتِ غیر مؤکدہ ہے۔ بعد از سنّت چار رکعت نمازِ فرض پڑھتے ہیں۔

دعا بعد از سلام:

اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ اَسْئَلُكَ اللُّطْفَ فِيْمَا جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ۔ (آمین)

سورہ المزّمّل صفحہ: 36

دُعائے قضائے حاجات صفحہ: 42

دُعائے صبح وشام: 43,44

تسبیح فاطمہ

ہر فرض نماز کے بعد سبحان اللہ 33 مرتبہ، الحمد للہ 33 مرتبہ، اللہُ اکبر 34 مرتبہ اور اس کے بعد ایک مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

بعد از نمازِ عصر:

بعد از نمازِ عصر سورۃ النّبأ کا پڑھنا دل میں یقین اور نورِ ایمان پیدا کرتا ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے سورہ النّبأ پڑھی، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ

اس کو "شرابِ طہور" پلائے گا۔

ظہر کے بعد اس سورت کی تلاوت کرنے سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے اور عصر کے بعد اس کو پڑھنے سے بصارت زائل نہ ہوگی۔

حضرت فرید الدین گنج شکرؒ (متوفی 5 محرم الحرام 670ھ) کے معمولات میں بعد از نمازِ عصر سورۃ النَّبأ کا پانچ مرتبہ پڑھنا درج ہے۔ جو شخص بعد از نمازِ عصر 5 مرتبہ سورۃ النَّبأ پڑھنے کا معمول رکھے گا اُس کے دل میں محبتِ حق پیدا ہو جائے گی۔

سورۃ النبأ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ
ؕ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ
مِهٰدًا ۙ ﴿۶﴾ وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۙ ﴿۷﴾ وَّخَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ ﴿۸﴾ وَّجَعَلۡنَا
نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ۙ ﴿۹﴾ وَّجَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِبَاسًا ۙ ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا
ﺻ ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ۙ ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ ﴿۱۳﴾
وَّاَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ ﴿۱۴﴾ لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ ﴿۱۵﴾
وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ؕ ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ۙ ﴿۱۷﴾ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى
الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۙ ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۙ ﴿۱۹﴾
وَّسُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ؕ ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ۙ ﴿۲۱﴾
لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ۙ ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَحۡقَابًا ۚ ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا
وَّلَا شَرَابًا ۙ ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيۡمًا وَّغَسَّاقًا ۙ ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا
يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ۙ ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ
كِتٰبًا ۙ ﴿۲۹﴾ فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ۚ ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ مَفَازًا
ۙ ﴿۳۱﴾ حَدَآٮِٕقَ وَاَعۡنَابًا ۙ ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ۙ ﴿۳۳﴾ وَّكَاۡسًا دِهَاقًا ؕ ﴿۳۴﴾ لَا

يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ﴿۳۶﴾
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ
خِطَابًا ۚ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙۗ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ
اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ
مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۧ﴿۴۰﴾

برائے قضائے حاجات

دُعا کی قبولیت کے خصوصی اوقات کی نسبت جمعہ کے دن عصر تا مغرب کا وقت روایات میں ملتا ہے۔

حضرت فضل احمد چشتی باباؒ نے فرمایا کہ بروزِ جمعہ مغرب سے تقریباً آدھ گھنٹہ قبل باوضو قبلہ رو بیٹھ کر ذیل دُعا کا پڑھنا برائے قضائے حاجات مجرب ہے، بغیر کسی معین تعداد کے ذیل دعا مغرب کی اذان ہونے تک پڑھتے رہیں اور اذان ہونے پر ہاتھ اُٹھا کر حسبِ مقصود دعا کریں، اِس طرح پانچ جمعہ پڑھیں، اللہ کے فضل سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں گے۔

اول وآخر درودِ ابراہیمی کم از کم تین مرتبہ،

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ایک مرتبہ،

یَا اللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ مغرب کی اذان ہونے تک لگاتار پڑھیں اور اذان ہونے پر ہاتھ اُٹھا کر دعا کریں۔

مصروفیت میں توجہ الی اللہ کا طریقہ

جب کسی کام میں مصروف ہو تو ہر پندرہ، بیس منٹ کے بعد ایک دو منٹ یا آدھے منٹ کے لئے ذات کی طرف متوجہ ہو جایا کرو (زیرِ لب اللہ اللہ کر لیا کرو) اور پھر اپنے کام میں لگے رہو۔ اور جب نماز کا وقت آئے، خوب مزے کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ یہ باتیں بغیر مشق کے حاصل نہیں ہوتیں۔ سب سے اعلیٰ حالت یہ ہے کہ ہر چیز میں ذات ہی ذات نظر آئے۔ شروع میں یہ حالت تھوڑی دیر کے لیے رہتی ہے۔ جب موت قریب آتی ہے تو یہ حالت دائمی ہو جاتی ہے۔

تربیۃ العشاق، ملفوظات حضرت شاہ سید محمد ذوقی (رحمۃ اللہ علیہ)

جب سورج غروب ہو جائے تو مغرب کا وقت شروع ہوتا ہے اور شفقِ احمر (سرخی) کے غائب ہونے سے پہلے تک رہتا ہے۔ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک شفقِ ابیض (سفیدی) سے پہلے تک مغرب کا وقت رہتا ہے، اسی پر فتویٰ اور عمل ہے۔

مغرب کی تین رکعات فرض نماز کے بعد دو رکعات نماز سنّتِ مؤکدہ اور اس کے بعد دو رکعات نماز نفل پڑھتے ہیں۔

مغرب

دعا بعد از سلام:

اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ اَسْئَلُكَ اللُّطْفَ فِیْمَا جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِیْرُ۔ (آمین)

سورہ المزّمّل صفحہ: 36

دُعائے قضائے حاجات صفحہ: 42

تسبیح فاطمہ

ہر فرض نماز کے بعد سبحان اللہ 33 مرتبہ، الحمد للہ 33 مرتبہ، اللہُ اکبر 34 مرتبہ اور اس کے بعد ایک مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(بعد نماز فجر اور بعد نمازِ مغرب سو مرتبہ)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

نمازِ اوّابین:

بعد نمازِ مغرب دو دو رکعات کر کے چھ رکعات یا بیس رکعات پڑھتے ہیں۔

حضرت ابی زیادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مغرب اور عشاء کے درمیان کی نماز اپنے اوپر لازمی کرو کہ وہ دن کی لغویات کو دور کرتی ہے اور انجام کو اچھا کرتی ہے۔

سورۃ حٰمٓ السَّجْدَۃ: بعد از نمازِ مغرب یا قبل از نمازِ عشاء اس سورۃ کا پڑھنا سالکین کے معمولات میں درج ہے۔

مغرب کی دو رکعات نفل کی ہر رکعت میں بعد از سورۂ فاتحہ تین تین بار سورۂ اخلاص بطورِ شکرانہ پڑھنا ہمارے سلسلے سے منقول ہے۔

سورۃ حٰمٓ السجدہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۚ﴿۲﴾ کِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰیٰتُہٗ
قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَکۡثَرُہُمۡ
فَہُمۡ لَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۴﴾ وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا فِیۡۤ اَکِنَّۃٍ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَیۡہِ وَ فِیۡۤ
اٰذَانِنَا وَقۡرٌ وَّ مِنۡۢ بَیۡنِنَا وَ بَیۡنِکَ حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ اِنَّنَا عٰمِلُوۡنَ
﴿۵﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ
فَاسۡتَقِیۡمُوۡۤا اِلَیۡہِ وَ اسۡتَغۡفِرُوۡہُ ؕ وَ وَیۡلٌ لِّلۡمُشۡرِکِیۡنَ ۙ﴿۶﴾ الَّذِیۡنَ لَا
یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ٪﴿۸﴾ قُلۡ اَئِنَّکُمۡ لَتَکۡفُرُوۡنَ
بِالَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ فِیۡ یَوۡمَیۡنِ وَ تَجۡعَلُوۡنَ لَہٗۤ اَنۡدَادًا ؕ ذٰلِکَ رَبُّ
الۡعٰلَمِیۡنَ ۚ﴿۹﴾ وَ جَعَلَ فِیۡہَا رَوَاسِیَ مِنۡ فَوۡقِہَا وَ بٰرَکَ فِیۡہَا وَ قَدَّرَ فِیۡہَاۤ
اَقۡوَاتَہَا فِیۡۤ اَرۡبَعَۃِ اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیۡنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسۡتَوٰۤی اِلَی
السَّمَآءِ وَ ہِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَہَا وَ لِلۡاَرۡضِ ائۡتِیَا طَوۡعًا اَوۡ کَرۡہًا ؕ
قَالَتَاۤ اَتَیۡنَا طَآئِعِیۡنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰہُنَّ سَبۡعَ سَمٰوَاتٍ فِیۡ یَوۡمَیۡنِ
وَ اَوۡحٰی فِیۡ کُلِّ سَمَآءٍ اَمۡرَہَا ؕ وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ ٭

وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ
اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ
مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ
شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا
عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا
قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ
وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْۤ
اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی وَهُمْ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ
فَهَدَیْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی عَلَی الْهُدٰی فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ
الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمْ
یُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَیْهِمْ سَمْعُهُمْ
وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ
لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَیْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَّهُوَ
خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ

يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ
ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ
الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ
﴿٢٣﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ
الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا
الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا
مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ

﴿٣١﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ
وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ
وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ
عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا
يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ
الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا
فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ
﴿٣٨﴾ السجدة وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ
اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا
مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا
جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ﴿٤١﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا
مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ

قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ
۝۴۳ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ
وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ
بَعِيْدٍ ۝۴۴ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ
۝۴۵ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيْدِ ۝۴۶ اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ
اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ
يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝۴۷ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝۴۸ لَا
يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ
۝۴۹ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ
وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْۤ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ
لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ
عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۰ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ
﴿۵۲﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ
الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع

ختمِ خواجگان

(بعد نمازِ مغرب جو سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کا معمول ہے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورۃ الفاتحہ 7 مرتبہ

درود شریف 100 مرتبہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

سورۃ الم نشرح 79 مرتبہ

سورۃ الاخلاص 1000 مرتبہ

سورۃ الفاتحہ 7 مرتبہ

درود شریف 100 مرتبہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

آیتِ کریمہ 500 مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ

درود شریف 100 مرتبہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

اس کے بعد تمام کلمات سو سو مرتبہ

(تسبیحات کی تعداد کا تعین حسبِ توفیق کیا جا سکتا ہے)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

یَا اللّٰہُ

یَا عَزِیۡزُ

يَاوَدُوْدُ

يَا كَرِيْمُ

يَاوَهَّابُ

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ

يَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

يَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ

يَاكَافِيَ الْمُهِمَّاتِ

يَاشَافِيَ الْاَمْرَاضِ

يَامُنَزِّلَ الْبَرَكَاتِ

يَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

يَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ

يَامُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ

يَااَمَانَ الْخَائِفِيْنَ

يَاخَيْرَ النَّاصِرِيْنَ

يَادَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ

يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا

يَامُفَرِّحَ الْمَحْزُوْنِيْنَ

رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنِیْ بِسَتْرِكَ الْجَمِیْلِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
(آمین)

بعد از ختم شریف حسبِ ذیل دُعا ہمارے بزرگ حضرت صوفی خواجہ مظفر علی نقشبندی صاحب کا معمول ہے۔ حصولِ برکت کے لئے چند بزرگانِ دین کا نام راقمِ تحریر کا اضافہ ہے۔

دُعا:

یا اللہ پاک! اس ختم خواجگان کا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں ہدیۃً پیش کیا جاتا ہے، قبول فرما لیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طفیل جمیع انبیاء، شہدا، صالحین نقشبندیہ، سہروردیہ، قادریہ، چشتیہ، اویسیہ، فردوسیہ، تاجیہ اور یوسفیہ سلاسل کے بزرگوں کی ارواح کو عطا فرما دیجیے۔ جمیع المومنین، جمیع المومنات، جمیع المسلمین، جمیع المسلمات، جو مسلمان مرد، عورت، جِن، بچے جو گزر چکے ہیں، جو ہیں اور ہوں گے، سب لوگوں کو عطا فرما دیجیے۔

یا اللہ! اِس کی برکت سے ہماری تمام مشکلات آسان فرما دیجیے۔ یا اللہ! ہم سب کو شرِ شیطان، شرِ ظالمین سے محفوظ رکھیے، شرِ نفس شرِ دُنیا سے محفوظ رکھیے۔ یا اللہ! غیروں کے دروازے سے ہٹا کے اپنے دروازے پہ رکھیے۔ یا اللہ! جو دوست حاضر ہیں جو دور ہیں سب لوگوں کو منزلِ مقصود تک پہنچا دیجیے۔ یا اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کی اصلاح فرما دیجیے۔ اے مولائے کریم! اس بستی کے لوگوں کو نیک بنا دیجیے۔ آپس میں اتفاق، اتحاد اور محبت عطا فرما دیجیے۔ یا اللہ! جن دوستوں نے دعا کے لیے کہا ہے، ان کی نیک تمناؤں کو پورا

فرما دیجیے، اور ہم سب کو ظاہری اور باطنی دولت سے مالا مال کر دیجیے۔

اِن کلمات کے انوار و کرامات و برکات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل مخدوم شرف الدین منیریؒ، پیر محمد ہاشم جان سرہندیؒ، حضرت فضل احمد چشتی باباؒ، حضرت یوسف شاہ تاجیؒ، حضرت ذوقی شاہؒ، حضرت شاہ شہید اللہ فریدیؒ، حضرت سید زوار حسین شاہؒ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خانؒ، حضرت مولانا منتخب الحقؒ، حضرت ڈاکٹر محمد مظہر بقاؒ، حافظ ڈاکٹر عبدالسمیعؒ، حضرت سید شاہ اصغر حسین شاہ صاحبؒ، ش۔ ضحیٰؒ، سید محمد مجتبیٰؒ اور سید ظفر حسین صاحبؒ کو عطا فرما دیجیے۔

اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَاغْفِرْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ط

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

(آمین)

عشاء

شفق غائب ہونے کے بعد عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے (شفق کی سفیدی غروبِ آفتاب سے اندازاً سوا گھنٹے کے بعد ختم ہوجاتی ہے، لیکن عشاء کی نماز احتیاطاً مغرب کے ڈیڑھ گھنٹے کے بعد پڑھنی چاہیے) اور صبحِ صادق ہونے سے پہلے تک عشاء کا وقت رہتا ہے۔ وتر کی نماز کا بھی یہی وقت ہے لیکن وتر کی نماز فرضِ عشاء سے پہلے نہیں پڑھی جاسکتی؛ کیونکہ ترتیب واجب ہے۔عشاء کی نماز کا مستحب وقت ایک تہائی رات تک ہوتا ہے۔اس کے بعد آدھی رات تک تاخیر مباح ہے۔اس سے زیادہ تاخیر کرنا مکروہ ہے۔وتر کی نماز میں اس شخص کو آخر رات تک تاخیر کرنا مستحب ہے۔جس کو اپنے جاگ اُٹھنے کا پکا بھروسہ ہو، ایسے شخص کو نمازِ تہجد کے بعد صبحِ صادق سے پہلے پہلے نمازِ وتر پڑھنا مستحب ہے، لیکن آنکھ کھلنے اور اُٹھنے کا بھروسہ نہ ہوتو نمازِ عشاء کے بعد سونے سے پہلے وتر پڑھ لینا افضل و مستحب ہے۔

عشاء کی نماز کی رکعتیں:

سنّتِ غیر مؤکدہ چار، فرض چار، سنّتِ مؤکدہ دو، نفل دو، وتر تین، نفل دو۔

وتر کے بعد جو دو رکعتیں نبی کریم ﷺ سے منقول ہیں ان کا پڑھنا مستحب ہے؛ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کے لئے شب میں اُٹھنا دشوار ہو اُسے بتادو کہ وتر کے بعد دو رکعت نفل پڑھ لیا کرے۔اگر رات کو اُٹھ کر تہجد پڑھنے کا موقع مل گیا تو خوب ورنہ یہی دو رکعتیں اس کے حق میں تہجد قرار پائیں گی۔(مشکوٰۃ)

دعا بعد از سلام:

اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ اَسْئَلُكَ اللُّطْفَ فِيْمَا جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ۔ (آمین)

سورہ المزّمّل صفحہ: 36

دُعائے قضائے حاجات صفحہ: 42

تسبیح فاطمہ

ہر فرض نماز کے بعد سبحان اللہ 33 مرتبہ، الحمدللہ 33 مرتبہ، اللہُ اکبر 34 مرتبہ اور اس کے بعد ایک مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

بعد از نمازِ عشاء یا سونے سے قبل پڑھی جانے والی سورتیں جو بزرگانِ دین کے معمولات میں شامل ہیں، درج کی جاتی ہیں حسبِ توفیق اپنے معمولات میں اِن کو شامل کرنا باعثِ خیر و برکت ہوگا۔ (ان شاءاللہ)

سورۃ الفتح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ
وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾
وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ
الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ
اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ
اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ
اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ
اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ
فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ
يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى
مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ
اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ
بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ
اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا
كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى

الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ ؕ
وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ
وَمَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا ۧ ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ
السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ۙ ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِیْرَةً
یَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ
كَثِیْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَیْدِیَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ
وَلِتَكُوْنَ اٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَیَهْدِیَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۙ ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰی
لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ
وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ
عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا
لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْۤا
اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ
رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ
تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

سورۃ الرحمٰن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ
﴿۴﴾ اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۪﴿۵﴾ وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ
﴿۶﴾ وَ السَّمَآءَ رَفَعَہَا وَ وَضَعَ الۡمِیۡزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ
﴿۸﴾ وَ اَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ﴿۹﴾ وَ الۡاَرۡضَ
وَضَعَہَا لِلۡاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ ۪ۙ وَّ النَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَ الۡحَبُّ
ذُو الۡعَصۡفِ وَ الرَّیۡحَانُ ۚ﴿۱۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ
الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ کَالۡفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَ خَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ
نَّارٍ ۚ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الۡمَشۡرِقَیۡنِ وَ رَبُّ
الۡمَغۡرِبَیۡنِ ۚ﴿۱۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ یَلۡتَقِیٰنِ
ۙ﴿۱۹﴾ بَیۡنَہُمَا بَرۡزَخٌ لَّا یَبۡغِیٰنِ ۚ﴿۲۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ یَخۡرُجُ
مِنۡہُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَ الۡمَرۡجَانُ ۚ﴿۲۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَ لَہُ
الۡجَوَارِ الۡمُنۡشَـٰٔتُ فِی الۡبَحۡرِ کَالۡاَعۡلَامِ ۚ﴿۲۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ کُلُّ مَنۡ عَلَیۡہَا فَانٍ ۚۖ﴿۲۶﴾ وَّ یَبۡقٰی وَجۡہُ رَبِّکَ ذُو الۡجَلٰلِ
وَ الۡاِکۡرَامِ ۚ﴿۲۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ یَسۡـَٔلُہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ
فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ
وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ

۵۴ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۵ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ
يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۵۶ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۷
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۵۸ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۹ هَلْ
جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۶۰ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
۶۱ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۶۲ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۶۳ مُدْهَآمَّتٰنِ
۶۴ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۶۵ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۶۶ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۶۷ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۶۸ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۶۹ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۷۰ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۷۱ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۷۲ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۷۳ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۷۴ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۷۵ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۷۶
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۷۷ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ
وَالْاِكْرَامِ ۷۸

سورۃ الواقعۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً
مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ۚ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾
مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾
بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ۬ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا
يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ
ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُـؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا
سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِىْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ
ۙ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ
كَثِيْرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾ اِنَّآ

اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ
الشِّمَالِ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ
يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ
﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا
مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ
مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ
شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ
الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ
تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا
نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ
﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ
﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا
لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ
النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ
﴿٧٧﴾ فِىْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ
رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ
حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ
﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ
﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

سورۃ الحدید

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾ لَہٗ
مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۚ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ
﴿۲﴾ ہُوَ الۡاَوَّلُ وَ الۡاٰخِرُ وَ الظَّاہِرُ وَ الۡبَاطِنُ ۚ وَ ہُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ
﴿۳﴾ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی
عَلَی الۡعَرۡشِ ؕ یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا یَخۡرُجُ مِنۡہَا وَ مَا
یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعۡرُجُ فِیۡہَا ؕ وَ ہُوَ مَعَکُمۡ اَیۡنَ مَا کُنۡتُمۡ ؕ
وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۴﴾ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ
تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵﴾ یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ یُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ؕ وَ ہُوَ
عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا
جَعَلَکُمۡ مُّسۡتَخۡلَفِیۡنَ فِیۡہِ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَ اَنۡفَقُوۡا لَہُمۡ
اَجۡرٌ کَبِیۡرٌ ﴿۷﴾ وَ مَا لَکُمۡ لَا تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ ۚ وَ الرَّسُوۡلُ یَدۡعُوۡکُمۡ
لِتُؤۡمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ وَ قَدۡ اَخَذَ مِیۡثَاقَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸﴾ ہُوَ
الَّذِیۡ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبۡدِہٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخۡرِجَکُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی
النُّوۡرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ بِکُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۹﴾ وَ مَا لَکُمۡ اَلَّا تُنۡفِقُوۡا فِیۡ

سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ لَا يَسۡتَوِىۡ مِنۡكُمۡ
مَّنۡ اَنۡفَقَ مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَعۡظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيۡنَ
اَنۡفَقُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَقٰتَلُوۡا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الۡحُسۡنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ع ۝١٠ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يُقۡرِضُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ
لَهٗ وَلَهٗۤ اَجۡرٌ كَرِيۡمٌ ۚ ۝١١ يَوۡمَ تَرَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ يَسۡعٰى
نُوۡرُهُمۡ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَبِاَيۡمَانِهِمۡ بُشۡرٰٮكُمُ الۡيَوۡمَ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۚ ۝١٢ يَوۡمَ
يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا انۡظُرُوۡنَا نَقۡتَبِسۡ مِنۡ
نُّوۡرِكُمۡ ۚ قِيۡلَ ارۡجِعُوۡا وَرَآءَكُمۡ فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ؕ فَضُرِبَ بَيۡنَهُمۡ
بِسُوۡرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيۡهِ الرَّحۡمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ ؕ ۝١٣
يُنَادُوۡنَهُمۡ اَلَمۡ نَكُنۡ مَّعَكُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَلٰـكِنَّكُمۡ فَتَنۡتُمۡ
اَنۡفُسَكُمۡ وَتَرَبَّصۡتُمۡ وَارۡتَبۡتُمۡ وَغَرَّتۡكُمُ الۡاَمَانِىُّ حَتّٰى جَآءَ اَمۡرُ
اللّٰهِ وَغَرَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ۝١٤ فَالۡيَوۡمَ لَا يُؤۡخَذُ مِنۡكُمۡ فِدۡيَةٌ وَّلَا
مِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ مَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ ؕ هِىَ مَوۡلٰٮكُمۡ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ
۝١٥ اَلَمۡ يَاۡنِ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُهُمۡ لِذِكۡرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
مِنَ الۡحَـقِّ ۙ وَلَا يَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلُ فَطَالَ

عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْۤا
اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ
اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ
بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ
الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِي
الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚۖ ﴿۲۲﴾
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا

يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ
النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ
عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا
النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ
قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ
الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ
وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ
فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ
بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

سورة الجمعة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۱ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ
كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ ۲ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا
بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۳ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۴ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ
يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۵ قُلْ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۶ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ
تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۸ ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا

الْبَيْعَ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَاِذَا قُضِيَتِ
الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا
اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَاۨ انْفَضُّوْٓا
اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝١١ ع

سورۃ الملک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُۨ ۝١ الَّذِيْ خَلَقَ
الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْغَفُوْرُ ۝٢ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ
الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ
ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ
۝٤ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ
وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
تَفُوْرُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ
۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ

اِجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا
فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي
السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ
فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ
﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ
بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ
دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ
مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ
اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً
سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ

۞٢٧ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ
الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۞٢٨ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ
تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۞٢٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۞٣٠

اورادِ شرفی

شرف الدین یحییٰ منیری (رحمۃ اللہ علیہ)

(مخدوم بہار، ہندوستان)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

درودِ خمسہ: ایک مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ صَلّٰی عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنۡ لَّمۡ یُصَلِّ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرۡضٰی اَنۡ تُصَلِّیَ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنۡبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرۡتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیۡہِ۔

استغفار تین مرتبہ:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ اَذۡنَبۡتُہٗ عَمَدًا اَوۡ خَطَاءً اَوۡسِرًّا اَوۡ عَلَانِیَۃً وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ مِنَ الذَّنۡبِ الَّذِیۡ اَعۡلَمُ وَمِنَ الذَّنۡبِ الَّذِیۡ لَا اَعۡلَمُ اِنَّکَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔

ایک مرتبہ:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیۡمَاناً بِاللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانَۃً مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ۔

سورة الفاتحة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

سورة البقرة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

البقرہ: 1-5

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَــــُٔـــوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

البقرہ:255

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة وَارْحَمْنَا ۥ وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

البقرہ:285,286

سورة آل عمران

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًا ۢ بِالۡقِسۡطِ ؕ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ؕ ﴿۱۸﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ
تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۡ
وَتُخۡرِجُ الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَـىِّ ۡ وَتَرۡزُقُ مَنۡ
تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ
فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ
لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى
جُنُوۡبِهِمۡ وَيَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا
خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ

تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا
سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ۚ رَبَّنَا
وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا
وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا
يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ۭ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٢٠٠﴾

ایک مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى
الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ۔

(برائے شفاامراض وحاجات ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں)

ایک مرتبہ جمعہ کا خطبہ دیتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمانو! یہ وہ دن ہے جس کو اللہ نے تمہارے لیے عید کا دن قرار دیا ہے، لہٰذا تم اس دن غسل کرو۔ جس کو خوشبو میسر ہو تو کیا حرج ہے اگر وہ اس کو استعمال کر لے۔ اور دیکھو! مسواک ضرور کیا کرو۔ (مؤطا، ابنِ ماجہ)

جمعہ کا دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام دنوں میں افضل اور ممتاز ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے پانچ ایسی امتیازی خوبیاں جمع فرما دی ہیں جو اور کسی دن میں نہیں ہیں۔

1۔ ہر ہفتہ اسی دن کسی مرکزی مقام پر اللہ تعالیٰ کے لیے مسلمانوں کا اجتماع ہوتا ہے۔

2۔ اسی دن اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو زمین پر (خلیفہ بنا کر) اُتارا۔

3۔ اسی دن اُن کی وفات ہوئی۔

4۔ اسی دن ایک ایسی مقبول گھڑی ہے کہ بندہ اس وقت جو حلال اور پاکیزہ چیز مانگے اسے وہ چیز ضرور عطا کی جاتی ہے۔

5۔ اسی دن قیامت آئے گی۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جمعہ کا اہتمام جمعرات سے ہی شروع کر دیتے تھے۔ اور فرماتے تھے جمعہ کی رات سفید رات ہے اور جمعہ کا دن روشن دن ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مکہ معظّمہ سے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت فرمائی تو راہ میں چار دن قُباء کے مقام پر قیام فرمایا اور پانچویں روز جمعہ کے دن وہاں سے مدینے کی طرف روانہ ہوئے، راستہ میں بنی سالم بن عوف کے مقام پر پہنچے تھے کہ جمعہ کا وقت ہو گیا اور آپ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے وہیں پہلا جمعہ ادا فرمایا۔ (ابن ہشام)

نمازِ جمعہ کا حکم اور اہمیت:

جمعہ کی نماز فرضِ عین ہے اور شعائرِ اسلامی میں اس کا عظیم مرتبہ ہے۔

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

(سورۃ جمعہ: آیت 9)

ترجمہ: اے ایمان والو جب اذان ہو نماز کی جمعہ کے دن، تو دوڑو اللہ کی یاد کو اور چھوڑ دو خرید و فروخت یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم کو سمجھ ہے۔

ذکر اللہ سے مراد خطبہ اور نماز ہے اور دوڑنے سے مراد اہتمام اور توجہ کے ساتھ جلد از جلد نماز کے لئے مسجد پہنچنے کی کوشش ہے۔ اس تاکید کی حکمت یہ ہے کہ دوسری نمازیں تو جماعت کے بغیر بھی ادا کی جاسکتی ہیں اور وقت نکل جائے تو قضاء بھی پڑھی جاسکتی ہیں لیکن نمازِ جمعہ نہ تو بغیر جماعت ادا کی جاسکتی ہے اور نہ ہی اس کی قضا پڑھی جاسکتی ہے۔

حضرت ابنِ عمرؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ممبر پر یہ فرماتے سُنا:

لوگوں کو چاہیے کہ وہ جمعہ کی نماز ترک کرنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور پھر وہ غفلت میں مبتلا ہو کر رہیں گے۔ (صحیح مسلم)

نمازِ جمعہ کی رکعتیں:

سنّتِ مؤکدہ چار، جمعہ دو، سنّتِ موکدہ چار، سنّتِ موکدہ دو، نفل دو۔

جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الٓمّٓ السجدۃ اور سورۃ الدھر پڑھنا بھی

سنت ہے اور جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعۃ اور سورۃ المنافقون یا سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیۃ پڑھنا سنت ہے۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔

جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے لئے دوسرے جمعہ تک ایک نور روشن رہے گا۔ (نسائی) اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔

جو شخص جمعہ کی شب میں سورۃ الدخان کی تلاوت کرتا ہے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں اور اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (جامع ترمذی)

سورۃ الکہف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ؕ﴿ٜ۱﴾
قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ
یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مَّاکِثِیۡنَ فِیۡہِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾
وَّ یُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ٭﴿۴﴾ مَا لَہُمۡ بِہٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّ لَا
لِاٰبَآئِہِمۡ ؕ کَبُرَتۡ کَلِمَۃً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاہِہِمۡ ؕ اِنۡ یَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا کَذِبًا
﴿۵﴾ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ عَلٰۤی اٰثَارِہِمۡ اِنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنُوۡا بِہٰذَا الۡحَدِیۡثِ
اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَی الۡاَرۡضِ زِیۡنَۃً لَّہَا لِنَبۡلُوَہُمۡ اَیُّہُمۡ
اَحۡسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَیۡہَا صَعِیۡدًا جُرُزًا ؕ﴿۸﴾ اَمۡ حَسِبۡتَ
اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡکَہۡفِ وَ الرَّقِیۡمِ ۙ کَانُوۡا مِنۡ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذۡ اَوَی
الۡفِتۡیَۃُ اِلَی الۡکَہۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً وَّ ہَیِّیٴۡ لَنَا
مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبۡنَا عَلٰۤی اٰذَانِہِمۡ فِی الۡکَہۡفِ سِنِیۡنَ عَدَدًا
ۙ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثۡنٰہُمۡ لِنَعۡلَمَ اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿٪۱۲﴾ نَحۡنُ
نَقُصُّ عَلَیۡکَ نَبَاَہُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّہُمۡ فِتۡیَۃٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّہِمۡ وَ زِدۡنٰہُمۡ
ہُدًی ﴿٭ۖ۱۳﴾ وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ
قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا
يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ
تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ
الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ
فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ
اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ
مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا
بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ
يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ
يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا

٢٠ وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ
بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ٢١ سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ
خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًاۢ بِالۡغَيۡبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ
وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ۬ قف
فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا
٢٢ وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاىۡءٍ اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ٢٣ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ
وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ
هٰذَا رَشَدًا ٢٤ وَلَبِثُوۡا فِىۡ كَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيۡنَ وَازۡدَادُوۡا
تِسۡعًا ٢٥ قُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ لَهٗ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
اَبۡصِرۡ بِهٖ وَاَسۡمِعۡ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ ۚ وَّلَا يُشۡرِكُ فِىۡ حُكۡمِهٖۤ
اَحَدًا ٢٦ وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ قف
وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ٢٧ وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ
رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَلَا تَعۡدُ عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ
تُرِيۡدُ زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ
شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ
بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِی
الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ۚ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا
﴿۳۱﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ
اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ ؕ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ ۙ وَّكَانَ
لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ
نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ
هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ ۙ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّیْ
لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ
اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا

٣٧ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ٣٨ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ
جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ
مَالًا وَّوَلَدًا ٣٩ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ
عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ ٤٠ اَوْ يُصْبِحَ
مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ٤١ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ٤٢ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ٤٣ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ٤٤ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا
تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ٤٥ اَلْمَالُ
وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ٤٦ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ
بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ٤٧ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ
صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۡ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ
نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ٤٨ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً
وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ
رَبُّكَ اَحَدًا ۝٤٩ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ
اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ
اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝٥٠ مَآ
اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا
كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝٥١ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مَّوْبِقًا ۝٥٢ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا
عَنْهَا مَصْرِفًا ۝٥٣ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝٥٤ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ
يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ
الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝٥٥ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝٥٦ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ
اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ
يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا
وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا
نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ
لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ
اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ
اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ
ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا
مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ
لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ
اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا
﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ۜ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ
اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔـا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ
اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا
تُرْهِقْنِىْ مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ۜ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا
فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔـا
نُّكْرًا ﴿٧٤﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ
سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّىْ
عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۜ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا
فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ
قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ
وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا
السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا
وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ
فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ ۚ
فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا
الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا
كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِیْلُ مَا
لَمْ تَسْطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ؕ وَیَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ
سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَاٰتَیْنٰهُ مِنْ
كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ۙ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا یٰذَا
الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا
مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا
﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۟الْحُسْنٰی ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ
مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿۸۸﴾ؕ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ۙ
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤی اِذَا
بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ
قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی
الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤی اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ سَدًّا
﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ
الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ
عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا
﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ
وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ
فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاۗءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ
مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ
نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا
اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ
لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا
﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

سورۃ الدخان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا
مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا
كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِيْ
شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾
يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا
مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾
ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ
قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ
كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَّاَنْ
لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٩﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ
وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا
رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ
مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَمْ
تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٢٦﴾ وَّنَعْمَةٍ
كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾ كَذٰلِكَ ۣ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ
عَلَيْهِمُ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا
بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰي عِلْمٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ
﴿٣٢﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰۗؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَيَقُوْلُوْنَ
﴿٣٤﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ۙ
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ۙ اِلَّا مَنْ
رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ؑ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ۙ
طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ۛۚ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ۙ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ
﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ۖۗ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ؕ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا
مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ۙ فِيْ جَنّٰتٍ
وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ۚ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ۚ
كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ؕ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ
اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ۙ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ۙ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ
﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ
مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ؑ

جمعہ کے دن کثرت سے نبی ﷺ پر درود بھیجنا مستحب ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا۔

تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا ہے اسی دن آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی اور اسی دن ان کی وفات ہوئی اور اسی دن قیامت آئے گی، لہٰذا اس دن تم مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اس لیے کہ تمہارا درود و سلام میرے حضور پیش ہوتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا، یارسول اللہ! آپ ﷺ کا جسم تو بوسیدہ ہو چکا ہوگا۔

ارشاد فرمایا۔ اللہ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے جسم کو کھائے۔ (ابو داوَد، نسائی)

جمعہ اور خطبۂ جمعہ

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

(سورۃ جمعہ: آیت 9)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب اذان ہو نماز کی جمعہ کے دن، تو دوڑ و اللہ کی یاد کو اور چھوڑ دو خرید وفروخت یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم کو سمجھ ہے۔

قرآن مجید کے اٹھائیسویں پارے کی سورۂ جمعہ کا شمار ان چند سورتوں میں ہوتا ہے جن کا نام اس سورت کے مضمون پہ مبنی ہے۔ دو رکوعوں کی اس سورت کے دوسرے رکوع میں جمعہ کے دن اور نمازِ جمعہ کی اہمیت اور اس کے آداب بیان کیے گئے ہیں۔

ایک حدیث کے مطابق جب حضرت جبرئیل علیہ السلام پہلی وحی کے موقع پر سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیتیں لے کر آئے اسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو وضو کرنا اور نماز پڑھنے کا طریقہ بھی بتایا۔ معراجِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے قبل پانچ کے بجائے دو وقت کی نماز پڑھی جاتی تھی اور ظاہر بات ہے کہ نماز میں قرآن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں یوں ابتدائی زمانے سے ہی نماز کی پابندی اور قرآن کے حفظ کرنے کا اہتمام ضروری ہو گیا۔

سورۃ البقرہ میں خانہ کعبہ کی دیواریں اٹھاتے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں درجِ ذیل ہیں۔

وَاِذۡ یَرۡفَعُ اِبۡرٰھٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَیۡتِ وَاِسۡمٰعِیۡلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ○ (سورۃ البقرہ 127)

ترجمہ: اور جب اٹھاتے تھے ابراہیم اس گھر کی بنیادیں اور اسماعیل، یہ کہتے ہوئے اے رب ہمارے! ہم سے قبول فرما بیشک تو ہی سنتا جانتا ہے۔

رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَكَ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ○ (سورۃ البقرہ 128)

ترجمہ: اے پروردگار ہمارے! اور کر ہم کو حکم بردار اپنا۔ اور ہماری اولاد میں بھی کر ایک جماعت فرمانبردار اپنی۔ اور بتلا ہم کو قاعدے حج کرنے کے۔ اور ہم کو معاف کر۔ بیشک تو ہی ہے توجہ کرنے والا مہربان۔

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَیُزَكِّیۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ○ (سورۃ البقرہ 129)

ترجمہ: اے پروردگار ہمارے! اور بھیج ان میں ایک رسول انہی میں کا کہ پڑھے ان پر تیری آیتیں اور سکھلا وے ان کو کتاب اور حکمت کی باتیں اور پاک کرے ان کو۔ بیشک تو ہی ہے بہت زبردست بڑی حکمت والا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں قبول ہوئیں اور اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسولِ اکرم، خاتم الرّسل معبوث فرمایا۔

مکی دور میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیرہ برس مسلسل تلاوتِ آیات، تزکیہ، تعلیمِ کتب اور تعلیمِ حکمت ہی کے ذریعہ دائرہ اسلام میں داخل ہونے والے افراد (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کی تربیت فرمائی، تلاوتِ آیات، تزکیہ، تعلیمِ کتب اور تعلیمِ حکمت ہی قرآنی

تعلیم کے مختلف پہلو ہیں۔ ان چاروں پہلوؤں کا قرآن میں تین اور مقامات پر ذکر ہے۔

سورۃ البقرہ:

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ○ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○ (سورۃ البقرہ 151-152)

ترجمہ: جیسا کہ ہم نے تم میں بھیجا ایک رسول تم میں سے، کہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا اور کتاب اور پختہ علم سکھاتا ہے اور تمہیں وہ تعلیم فرماتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا، تو میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا۔ اور میرا حق مانو اور میری ناشکری نہ کرو۔

سورۃ اٰلِ عمران:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ (سورۃ ال عمران 164)

ترجمہ: بلاشبہ اللہ نے تو اہل ایمان پر بڑا ہی احسان کیا کہ اس نے ایک رسول ان میں بھیجا جو انہی میں سے ہے۔ وہ ان کو اللہ کی آیتیں سناتا ہے، (ہر طرح کی برائیوں سے) انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے، ورنہ (اس کے آنے سے) پہلے یہی لوگ صریح گمراہی میں (مبتلا) تھے۔

سورۃ الجمعہ:

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

(سورہ جمعہ: آیت 2)

ترجمہ: وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا، کہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب وحکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ ''اے پروردگار ہمارے! اور بھیج ان میں ایک رسول انہی میں کا، کہ پڑھے ان پر تیری آیتیں اور سکھلا وے ان کو کتاب اور حکمت کی باتیں اور پاک کرے (تزکیہ کرے)''۔ لیکن مندرجہ بالا تینوں آیات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ''انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں (تزکیہ کرتے ہیں) اور انہیں کتاب وحکمت کا علم عطا فرماتے ہیں''۔ یہاں الفاظ کی ترتیب میں تلاوت کے بعد تزکیہ ہے پھر تعلیمِ علم وحکمت کا ذکر ہے۔ اس طرح یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ تلاوتِ کلامِ پاک سے اول تزکیہ ہوتا ہے اور بعدِ تزکیہ، علمِ کتاب وحکمت کے در کھلتے ہیں۔ تلاوت کلامِ پاک کی اسی برکت کے حصول کی خاطر ہر نماز میں تلاوت ضروری ہے۔ قرآن کے ساتھ رشتہ مضبوط تر کرنے کے لیے نمازِ جمعہ کا خاص نظام قائم کیا گیا ہے۔ نمازِ ظہر کی چار رکعات کو دو رکعت کر کے خطبۂ جمعہ کو نماز کا حصہ بنایا گیا تا کہ کم از کم ہفتہ میں ایک دن قرآنی تعلیمات سے فائدہ اٹھانے کا ایک نظام قائم رہے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ قرآن سے اپنا گہرا تعلق قائم رکھیں۔ قرآن کا پڑھنا، سمجھنا اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنا فرض ہے۔ اسی سورت میں ان لوگوں کا بھی ذکر ہے جنھوں نے پچھلے دور میں اللہ کی کتاب کی قدر نہیں کی اور انسانیت کے مقام سے گر گئے۔

سورۂ جمعہ:

مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ○

(سورۃ الجمعہ: آیت 5)

ترجمہ: ان کی مثال جن پر توریت رکھی گئی تھی پھرانہوں نے اس کی حکم برداری نہ کی گدھے کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے۔ کیا ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں، اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا۔

یہ بات توجہ طلب ہے کہ اللہ کی کتاب کی نا قدری کرنے والے کا اللہ کی نظر میں کیا مقام رہ جاتا ہے۔ پچھلی اقوام کی طرح اللہ کی کتاب سے غفلت سے بچانے کے لیے ایک ایسے نظام کی ضرورت تھی کہ پابندی کے ساتھ مسلمان قرآن پاک سے وابستہ رہیں۔ پانچ وقت کی نماز میں تلاوتِ قرآن پاک کے ساتھ ہفتے میں ایک دن درسِ قرآن کے لیے نماز جمعہ میں خطبہ شامل کیا گیا، تعلیمِ قرآن کی سہولت کے پیشِ نظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدایت فرمائی ہے کہ سب لوگ ایک بڑی مسجد میں جمع نہ ہو جایا کریں، زیادہ لوگوں کی وجہ سے تعلیم وتربیت میں مشکل ہوتی ہے، اسی سبب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں اُس چھوٹے سے شہر مدینہ میں نو (9) مساجد تھیں۔ مسجدوں کو مدرسہ کی حیثیت حاصل تھی۔ روزانہ کے علاوہ بروز جمعہ خصوصی طور پر تعلیم قرآن کی روشنی میں خطبہ دیا جاتا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطبۂ جمعہ کی بابت احادیث موجود ہیں جن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطبات کا انداز سمجھا جا سکتا ہے۔

صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے کہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ ''نبی ﷺ جب خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو اس کے دو حصّے ہوتے تھے، دونوں کے درمیان آپ ﷺ تھوڑی دیر کے لیے بیٹھتے تھے، آپ ﷺ قرآن کی آیات پڑھتے تھے اور لوگوں کو تذکیر اور نصیحت فرماتے تھے''۔ خطبۂ جمعہ کا مقصد اور طریقہ رسول ﷺ کی سنّت سے واضح ہے۔ سورۃ الجمعہ کی آیت ۹:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

(سورۃ الجمعہ: آیت 9)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب اذان ہو نماز کی جمعہ کے دن، تو دوڑو اللہ کی یاد کو اور چھوڑ دو خرید وفروخت۔ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم کو سمجھ ہے۔

اس آیت میں نمازِ جمعہ کی اہمیت نے رسول اللہ ﷺ کے خطبہ کی سنّت کو بھی قیامت تک کے لیے فرض کی حیثیت سے جاری کر دیا ہے۔ آدابِ جمعہ میں غسلِ جمعہ، صاف ستھرا کپڑا پہننے اور خوشبو لگانے کی ہدایت ہے اور خطبۂ جمعہ کو ادب کے ساتھ سننے کی اہمیت کا اندازہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی صحیح مسلم کی ایک روایت سے ہوتا ہے۔ جس کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن اگر تم نے خطبے کے دوران اپنے ساتھی سے کہا کہ خاموش رہو تو تم نے بھی لغو حرکت کی۔ گویا کسی کو خاموش رہنے کے لیے بولنا بھی خطبے کے اندر خلل ڈالنے کے برابر ہے۔

خطبہ کے مختصر احکام:

1۔خطبۂ جمعہ شرطِ نماز ہے، بغیر خطبہ کے نمازِ جمعہ ادا نہیں ہوتی ہے اور یہ شرط صرف ذکر اللہ سے ادا ہو جاتی ہے۔

2۔خطبۂ جمعہ وعیدین وغیرہ کا عربی میں ہونا سنّت ہے۔

3۔سنّت ہے کہ خطبہ باوضو پڑھا جائے۔

4۔سنّت ہے کہ خطبہ کھڑے ہو کر پڑھا جائے۔

5۔سنّت ہے کہ قوم کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھا جائے۔ رو بہ قبلہ یا کسی دوسری جانب کھڑے ہو کر پڑھنا مکروہ ہے۔

6۔سنّت ہے کہ خطبہ سے پہلے آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھا جائے۔

7۔سنّت ہے کہ خطبہ بلند آواز سے پڑھا جائے تا کہ لوگ سنیں، آہستہ پڑھنا مکروہ ہے۔

سنت ہے کہ خطبہ نو چیزوں پر مشتمل ہو:

1۔ حمد سے شروع کرنا۔

2۔ اللہ تعالیٰ کی ثنا کرنا۔

3۔ کلمۂ شہادتین پڑھنا۔

4۔ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود شریف بھیجنا۔

5۔ وعظ و نصیحت کے کلمات کہنا۔

6۔ کوئی آیت قرآن شریف کی پڑھنا۔

7۔ دونوں خطبوں کے درمیان تھوڑا سا بیٹھنا۔

8۔ تمام مردوں اور عورتوں کے لیے دعا مانگنا۔

9۔ دوسرے خطبہ میں دوبارہ الحمدللہ اور ثنا و درود شریف پڑھنا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی ایک معین خطبہ نہیں ہوتا تھا لیکن خطبہ کے شروع کے الفاظ تقریباً ایک جیسے ہوتے تھے۔ پھر قرآن سے مختلف آیات کی تلاوت اور اس حوالے سے تذکیر و نصیحت ہوتی تھی۔

نفل نمازیں

دن رات میں روزانہ پانچ اوقات کی نمازیں تو فرض ہیں، اور یہ نمازیں اسلام کا رکن اور لازمۂ ایمان ہیں، ان کے علاوہ اِن ہی نمازوں کے ساتھ چند اور رکعات پڑھنے کی ترغیب و تعلیم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی ہے۔ اِن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن کے لیے تاکیدی الفاظ فرمائے ہیں اور ترغیب کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عملاً اہتمام بھی فرمایا ہے۔ اُن کو عرفِ عام میں ''سنّت'' کہا جاتا ہے۔ اِن کے علاوہ جو نمازیں پڑھی جاتی ہیں اُنہیں نوافل کہتے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ پاک نے کہا ہے ''بندہ نوافل کے ذریعہ میرے قرب میں ترقی کرتا ہے یہاں تک کہ میں اُس کو اپنا محبوب بنا لیتا ہوں اور جب میں محبوب بنا لیتا ہوں تو میں اُس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سُنے، اُس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھے، اُس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑے، اُس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلے۔ جو وہ مجھ سے مانگتا ہو، میں اُسے دے دیتا ہوں''۔

امام محمد غزالیؒ اپنی کتاب احیاء علوم الدین میں کہتے ہیں کہ فرض نمازوں کے سوا اور نمازوں کی تین قسمیں ہیں، اول سنت دوم مستحب اور سوم تطوع۔ سنت سے مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اِس پر مواظبت منقول ہو جیسے نمازوں کے بعد سنتیں اور نمازِ اشراق،

چاشت، وتر اور تہجد وغیرہ تو جس طریق پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ چلے ہوں وہی سنت ہے اور مستحب سے ہماری غرض یہ ہے کہ حدیث میں اُس کی بزرگی آئی ہو مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُن کا ہمیشہ پڑھنا منقول نہ ہو اور تطوع سے ہماری مراد یہ ہے کہ وہ نمازیں جو اِن دونوں کے سوا ہوں۔ یعنی خاص ان کے لئے کوئی خبر نہیں ہے مگر بندہ نے اللہ تعالیٰ کی مناجات میں راغب ہو کر نماز کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی کوشش کی ہو۔

ذیل میں ہجری سال کے مہینوں کا تعارف اور ان مہینوں میں پڑھی جانے والی چند نفل نمازیں درج ہیں۔ اللہ پاک ہمیں پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے

حصن حصین میں درج ہے کہ ہر ماہ کی پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر درجِ ذیل دعا پڑھیں۔

پہلی کا نیا چاند دیکھ کر پہلے اللہ اکبر کہیں اور پھر یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللهُ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو اِس چاند کو برکت و ایمان کے ساتھ اور سلامتی و اسلام کے ساتھ اور ہر اس عمل کی توفیق کے ساتھ نکال جو تجھے پسند ہو اور جس سے تو راضی ہو، اے چاند! میرا اور تیرا دونوں کا پروردگار اللہ ہے۔

پھر تین مرتبہ کہیں:

هِلَالُ خَيْرٍ وَّ رُشْدٍ اللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَ خَيْرِ الْقَدْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ۔

ترجمہ: (یہ) خیر و برکت اور ہدایت و نیکی کا چاند ہے، اے اللہ! میں تجھ سے اس مہینہ کی خیر و برکت کا اور تقدیر (الٰہی) کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور اُس کے شر سے تیری پناہ

لیتا ہوں۔

یا یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَنَصْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَفَتْحَہٗ وَ نُوْرَہٗ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّہٖ وَ شَرِّ مَا بَعْدَہٗ۔

ترجمہ: اے اللہ! توہمیں اس مہینے کی خیر وبرکت، مدد ونصرت، فتح وظفر اوراس مہینے کا نور عطا فرما اوراس (مہینہ) کے اوراس کے بعد کے شر سے ہم پناہ مانگتے ہیں۔

مُحَرَّم الْحَرَام

ہجری سال اسی مہینے سے شروع ہوتا ہے، اس مہینہ کا پہلا دن سالِ نو کا پہلا دن ہوتا ہے۔

آنحضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہِ محرم الحرام بہت بابرکت مہینہ ہے اور شبِ عاشورہ اور یومِ عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ محرم کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا بہت افضل ہے۔

اوّل شب بعد از نمازِ عشاء دو رکعت نماز نفل پڑھیں، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر پانچ پانچ مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اللہ پاک سے مغفرت طلب کریں، انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی فضیلت سے پروردگارِ عالم تمام گناہ معاف فرما کر بخشش فرمائیں گے۔

محرم کی پہلی شب سے عاشورہ تک روزانہ بعد نمازِ عشاء ایک سو مرتبہ کلمۂ توحید پڑھنا بخششِ گناہ کے لئے بہت افضل ہے۔

یومِ عاشورہ کسی وقت باوضو ستر مرتبہ **حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ** پڑھنا بھی

مغفرتِ گناہ کے لئے بہت افضل ہے۔

نفل روزہ: محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے، پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک روزانہ روزہ رکھتے ہیں یا کم از کم پہلی تاریخ اور نو، دس تاریخ کا روزہ رکھنا باعثِ فضل وکرم ہے۔

صفر المظفر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ماہِ صفر بڑی صعوبت کا مہینہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس ماہ کے شروع ہونے پر افسردہ اور ختم ہونے پر مسرت کا اظہار فرماتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ ماہِ صفر میں ایک لاکھ بیس ہزار بلائیں آسمان سے نازل ہوتی ہیں لیکن جو لوگ اس ماہ عبادتِ الٰہی میں اپنا وقت گزاریں گے ان پر ان بلاؤں کا اثر نہیں ہوگا اور اللہ پاک ان کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

نفل نماز: ماہِ صفر کا چاند دیکھ کر نمازِ مغرب وعشاء کے درمیان دو دو رکعات کر کے چار رکعات پڑھیں، ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ نماز پڑھنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درجِ ذیل درود شریف پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اس درود کے بعد ستر مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رکھیں گے۔ (ان شاء اللہ)

ماہِ صفر کے آخری بدھ کو جسے آخری چہار شنبہ بھی کہتے ہیں قبل از نمازِ ظہر دو رکعات نماز پڑھتے ہیں اور ہر رکعت میں بعد از سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ اور بعد از سلام سورۂ الم نشرح اَسّی مرتبہ، سورۃ والتین اَسّی مرتبہ، سورۃ النصر اَسّی مرتبہ اور سورۃ الاخلاص اَسّی

مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ یہ نماز ترقیٔ رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

آخری چہار شنبہ کو نمازِ فجر تا عشاء ہر فرض نماز کے بعد درج ذیل آیاتِ قرآنی ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پیا جاتا ہے اور دوسروں کو بھی پلاتے ہیں، یہ سات آیاتِ قرآنی درازیٔ عمر، حفاظتِ جان و مال کے لئے مجرب ہیں۔

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ۝

سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبۡرٰهِیۡمَ ۝

سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ۝

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلۡ یَاسِیۡنَ ۝

سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِیۡنَ ۝

سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝

ربیع الاوّل

ماہِ ربیع الاوّل بہت متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے، اسی مہینہ میں شاہِ دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دُنیا میں جلوہ افروز ہوئے، اسی مہینہ میں آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی۔ بزرگانِ دین سے اس ماہ میں کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی بہت فضیلت منقول ہے۔

نفل نماز: ماہ ربیع الاوّل کی پہلی تاریخ کو بعد نمازِ عشاء سولہ رکعات نماز آٹھ سلام سے پڑھتے ہیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھی جاتی ہے اور نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ ذیل درود کا پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے، پڑھنے

والے کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ (ان شاء اللہ) سونے سے قبل تازہ وضو کر لینا باعثِ برکات ہے۔

درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

ماہ ربیع الاوّل میں کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی فضیلت بزرگان سے منقول ہے۔

ربیع الآخر

ماہ ربیع الآخر کی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے۔ اِس ماہ میں درود شریف کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ اس ماہ کی پہلی، پندرھویں اور اُنیسویں شب بعد نمازِ عشاء چار رکعات نماز دو سلام سے پڑھتے ہیں، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ اِن شاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کی پروردگارِ عالم روزِ محشر میں مغفرت فرمائیں گے۔

جمادی الاولیٰ

ماہ جمادی الاولیٰ نہایت بزرگ اور فضیلت کا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

اس ماہ کی پہلی تاریخ کو بعد نمازِ مغرب آٹھ رکعات نماز چار سلام سے پڑھتے ہیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی جاتی ہے، اس نماز کے پڑھنے سے بے شمار عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

جمادی الاُخریٰ

ماہ جمادی الاُخریٰ بڑی خیر و برکت کا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے، یہ مہینہ استقبالِ ماہ رجب کا مہینہ ہے۔ اس ماہ کی پہلی تاریخ کو بعد نمازِ عشاء بارہ رکعات نفل چھ سلام سے اور اکیسویں شب سے آخری شب تک روزانہ بعد نمازِ عشاء بیس رکعات دس سلام سے پڑھتے ہیں، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے پڑھنے والے کو حرمتِ رجب المرجب کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔

رجب المرجب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ ماہ رجب کی بہت فضیلت ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس ماہ کا چاند دیکھ کر درجِ ذیل دعا پڑھنے کی تعلیم دی ہے:

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبَ، وَشَعْبَانَ، وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

ماہ رجب کی پہلی شب قبل از نمازِ عشاء بیس رکعات نماز دس سلام سے پڑھتے ہیں، ہر رکعت میں بعد از سورۂ فاتحہ، سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ ان شاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت کے دن شہیدوں میں شامل کرے گا اور ہزار درجہ اس کے بلند کرے گا۔

نفل نمازِ شبِ معراج: ماہ رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعات نماز ذیل کے طریقہ سے پڑھاتے ہیں اور ان شاء اللہ جو حاجت ہوگی وہ اللہ پاک پوری فرمائیں گے۔

چار رکعات نفل، ہر رکعت میں بعد از سورۂ فاتحہ سورۂ قدر تین تین مرتبہ اور بعد از سلام بیٹھ کر ستر مرتبہ یہ پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

چار رکعات نفل، ہر رکعت میں بعداز سورۂ فاتحہ، سورۂ نصر تین تین مرتبہ، بعداز سلام بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

چار رکعت نفل، ہر رکعت میں بعداز سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ، بعداز سلام بیٹھ کر ستر مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں۔

نفل روزہ: حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ہے کہ ماہِ رجب کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ ستائیس تاریخ کے روزہ کا ثواب ہے۔ اس روزہ کے رکھنے سے عذابِ قبر اور نارِ دوزخ سے نجات ملتی ہے، ماہِ رجب کے ایک روزہ کا ثواب ہزار روزہ کے برابر ہے۔

شعبان المعظم

رسولِ اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ماہِ شعبان المعظم بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس ماہِ مبارک کی عبادت کا اللہ تعالیٰ بے حد ثواب عطا فرماتا ہے۔

نفل نماز: ماہِ شعبان کی پہلی شب بعداز نمازِ عشاء بارہ رکعات چھ سلام سے پڑھتے ہیں، ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھی جاتی ہے، اور آخر میں بعد نماز کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔

ان شاء اللہ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک معاف فرما کر داخلِ بہشت کریں گے۔

ماہِ شعبان کی چودہ تاریخ کو بعد نمازِ عصر آفتاب غروب ہونے کے قریب باوضو

چالیس مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ اللہ پاک معاف فرمائے گا۔(ان شاءاللہ)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ماہِ شعبان کی پندرہویں شب: آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ماہِ شعبان کی پندرہویں شب کی عبادت بہت افضل ہے، فرمایا کہ اس شب کو اللہ پاک اپنے بندوں کے لئے اپنی رحمت کے بے شمار دروازے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج شب مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اُس کو عذابِ دوزخ سے نجات دے کر اس کی مغفرت کروں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس شب کی عبادت کرنے والے پر دوزخ کی آگ اللہ پاک حرام کر دیتا ہے۔

ماہِ شعبان کی پندرہویں شب کو دو رکعت نماز اس طرح پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھتے ہیں اور بعد سلام کے درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھ کر ترقیٔ رزق کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ان شاءاللہ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک رزق میں ترقی عطا فرما دیتے ہیں۔

پندرہویں شب کو سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اکیس مرتبہ پڑھنا واسطے امن و سلامتی، حفاظتِ جان و مال کے افضل ہے۔

پندرہویں شب کو سورۂ یٰس تین مرتبہ پڑھنے سے حسبِ ذیل فائدے منقول ہیں؛ ترقیٔ رزق، درازیٔ عمر، ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔(ان شاءاللہ)

پندرہویں شب کو سورۂ دخان سات مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے، ان شاء اللہ پروردگارِ عالم ستر حاجات دُنیا کی اور ستر حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائے گا۔

شعبان کی پندرہویں شب غسل کر کے (کسی سبب غسل نہ کر سکے تو تازہ وضو کر

کے) دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھتے ہیں۔ اس نماز میں ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھتے ہیں۔ یا آیت الکرسی کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھی جائے تو بہت افضل ہے۔ بعد سلام کے سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر ترقیٔ رزق کی دعا کرتے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقیٔ رزق کے لیے بہت باعثِ برکت ہوگی۔ پندرہویں شب میں آٹھ رکعات (چار چار رکعات کرکے) دو سلام سے پڑھتے ہیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی دس مرتبہ، دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر دس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس مرتبہ۔ اور آخر میں بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہِ صغیرہ وکبیرہ اللہ پاک معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔

اس شب میں سورۂ یٰس تین مرتبہ پڑھنا ترقیٔ رزق، درازیٔ عمر، اور ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنے کے لیے منقول ہے۔ اسی شب میں سورۂ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پروردگارِ عالم دنیا وعقبیٰ کی ستر حاجات پوری فرمائیں گے۔

پندرہ شعبان کے روزہ کی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے۔ پچاس سال کے گناہوں کی معافی منقول ہے۔

رمضان المبارك

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہِ رمضان المبارک بہت ہی بابرکت اور فضیلتوں والا مہینہ ہے۔ اور یہ صبر وشکر اور عبادت کا مہینہ ہے۔ اس ماہ کی عبادتوں کا ثواب ستر درجہ عطا ہوتا ہے۔ اس ماہ میں جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کر کے اس کی خوشنودی حاصل

کرے گا اسے خداوند تعالیٰ بہت اجرِ عظیم عطا کرے گا۔

ماہِ رمضان کی پہلی شب بعد از نمازِ عشاء ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔

ماہِ رمضان کی پہلی شب بعد نمازِ تہجد کے آسمان کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ ذیل کی دعا پڑھنا بہت افضل ہے۔ بے شمار نعمتیں عطا ہوتی ہیں۔

لا اِلٰہَ الا اللہ الحی القیوم آلَا قائمۃٌ علی کل نفس بما کسبت

ماہِ رمضان میں روزانہ ہر نماز کے بعد درجِ ذیل دعائے مغفرت تین مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللہَ العَظِیمَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ، الیہ توبۃ عبدٍ ظالمٍ، لا یملك نفسہ ضرا ولا نفعاً ولا موتاً ولا حیاۃً ولا نشورا۔

ماہِ رمضان کریم میں ہر نمازِ عشاء کے بعد روزانہ تین مرتبہ کلمۂ طیبہ پڑھنے کی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے۔ اوّل مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے۔ دوسری مرتبہ پڑھنے سے دوزخ سے آزادی اور تیسری مرتبہ پڑھنے سے جنت عطا ہوتی ہے۔ (ان شاءاللہ)

رمضان میں عشاء کی نماز کے بعد بیس رکعات تراویح جماعت کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ اس میں ایک قرآن شریف کا ختم کرنا باعثِ ہزارہا خیر و برکات ہے۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری امت میں سے جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے گا کہ میری قبر نور کی روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیے کہ ماہ رمضان طاق راتوں (شب قدر) میں کثرت کے ساتھ عبادتِ الٰہی کرے تا کہ ان مبارک اور متبرک راتوں میں عبادت الٰہی سے اللہ پاک اس کے نامۂ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔ شبِ قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔

شبِ اکیس رمضان الکریم، دو رکعات نمازِ نفل، دونوں رکعات میں بعد از سورۂ فاتحہ، سورۂ

قدر ایک ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھتے ہیں۔ نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھتے ہیں۔ ان شاء اللہ اس مبارک رات میں اس نماز کی برکت سے اللہ پاک بندے کی بخشش فرمائیں گے۔ ماہ رمضان الکریم میں طاق راتوں میں سورۂ قدر کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

شبِ تئیس کو آٹھ رکعات نماز (دو دو رکعت کر کے) اس طرح پڑھتے ہیں کہ ہر رکعت میں بعداز سورۂ فاتحہ، سورۂ قدر ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ، بعداز سلام ستر مرتبہ کلمۂ تمجید پڑھنا اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرنا رحمت خداوندی سے ان شاء اللہ باعثِ مغفرت ہوگا۔

تئیسویں شب کو سورۂ یٰس ایک مرتبہ، اور سورۂ رحمٰن ایک مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے۔

شبِ پچیس کو چار رکعات نفل دو دو رکعت کر کے پڑھتے ہیں ہر رکعت میں بعداز سورۂ فاتحہ، سورۂ قدر ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھتے ہیں۔ بعداز سلام کلمۂ طیبہ کا سو بار پڑھنا درگاہِ رب العزت سے بے شمار عبادتوں کے ثواب کا باعث ہے۔ ماہِ رمضان کی پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ دخان کا پڑھنا عذابِ قبر سے محفوظ رہنے کا باعث ہے۔ نیز اسی شب کو سات مرتبہ سورۂ فتح پڑھنے کے بہت فضائل ہیں۔

شبِ ستائیس دو رکعت نماز نفل پڑھتے ہیں۔ جس میں ہر رکعت میں بعداز سورۂ فاتحہ سورۃ الاخلاص سات سات مرتبہ پڑھی جاتی ہے اور نماز کے بعد درجِ ذیل تسبیح معظم پڑھتے ہیں۔

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِیْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

ان شاء اللہ اس نماز کو پڑھنے والے اپنے مصلیٰ سے نہ اُٹھیں گے کہ اللہ پاک ان کو اور ان کے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے

گا کہ ان کے لیے جنت آراستہ کرو اور وہ جب تک تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں گے اس وقت تک موت نہ آئے گی۔ مغفرت کے واسطے یہ نماز بہت افضل ہے۔

ستائیسویں شب کو دو رکعت نمازِ نفل، ہر رکعت میں بعد از سورۂ فاتحہ، سورۂ الم نشرح ایک ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص تینتیس مرتبہ پڑھنے کے بعد از سلام ستائیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھتے ہیں۔ اس نماز کا ثواب بے شمار عبادت کا ہے۔

نماز قضائے حاجات: شب ستائیس کو چار رکعات نمازِ نفل اس طرح کہ ہر رکعت میں بعد از سورۂ فاتحہ سورۂ قدر تین تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ اور بعد از سلام سجدہ میں درجِ ذیل کلمہ ایک مرتبہ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ والْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر جو حاجت دنیاوی و دینوی ہو طلب کرتے ہیں ان شاء اللہ قبول ہوگی۔

شبِ ستائیس کو ساتوں حٰم پڑھتے ہیں۔ یہ ساتوں حٰم عذابِ قبر سے نجات اور مغفرتِ گناہ کے لیے بہت افضل ہیں۔

ستائیسویں شب کو سورۂ ملک کا سات مرتبہ پڑھنا بھی باعثِ مغفرت ہے۔

شبِ انتیس کو چار رکعات نمازِ نفل (دو دو رکعت کر کے) پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں بعد از سورۃ الفاتحہ سورۃ القدر ایک ایک بار اور سورۃ الاخلاص تین تین بار پڑھتے ہیں۔ اور سلام کے بعد سورۂ الم نشرح ستر مرتبہ پڑھ کر ایمانِ کامل عطا ہونے کی دعا کرتے ہیں۔ ان شاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اللہ پاک اٹھائیں گے۔

انتیسویں شب کو سورۂ واقعہ کا سات مرتبہ پڑھنا ترقئ رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

ماہِ رمضان الکریم میں روزانہ رات کو بعد نمازِ عشاء سورۂ قدر سات مرتبہ پڑھنا باعثِ کثیر خیر و برکت ہے۔ ان شاء اللہ اس کو پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔

جمعۃ الوداع

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد از نمازِ جمعہ دو رکعت نفل پڑھتے ہیں جس میں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص دس مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد از سورۂ فاتحہ، سورۂ کافرون تین مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ بعد از سلام دس مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز نفل اور پڑھتے ہیں۔ اس میں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص دس مرتبہ پھر دوسری رکعت میں بعد از سورۂ فاتحہ آیۃ الکرسی تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ اور بعد از سلام درود شریف دس مرتبہ پڑھتے ہیں۔

اس نماز کے بے شمار فضائل ہیں اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت تک بے انتہا عبادت کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔ ان شاء اللہ۔

شوال المکرم

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ شوال المکرم بڑی عظمت و بزرگی والا مہینہ ہے۔ اور اس ماہ کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔ ماہ شوال کی پہلی شب بعد نمازِ عشاء کے چار رکعات نماز نفل (دو دو رکعت کر کے) ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھتے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے اللہ پاک جنت کے دروازے کھول دیں گے اور دوزخ کے دروازے بند کر دیں گے۔

یوم عید الفطر:

بعد نمازِ ظہر کے آٹھ رکعات (دو دو رکعت کر کے) پڑھتے ہیں۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے، سورۂ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھتے ہیں۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ سبحان اللہ، ستر مرتبہ

استغفار اور ستر مرتبہ درج ذیل درود شریف پڑھتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ان شاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کی اللہ پاک ستر حاجات دنیا کی اور ستر حاجات آخرت کی قبول فرمائیں گے اور اس کے لیے بے شمار دوازے اپنی رحمت کے کھول دیں گے۔

ماہ شوال کی دوسری تاریخ سے چھ روزے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ رسولِ اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ جو رکھے چھ روزے شوال کے تو دے گا اللہ پاک اسے ثواب ہزار روزے کا اور کرے گا اس پر آگ دوزخ کو حرام اور اس کے نامۂ اعمال میں بے شمار نیکیوں کا ثواب عطا کرے گا۔ دو تاریخ کا روزہ رکھ کر باقی پانچ روزے اس ماہ میں کسی بھی تاریخوں میں رکھے جا سکتے ہیں۔

ذیقعدہ

اس ماہ کی ہر رات میں بعد نمازِ عشاء دو رکعت نفل پڑھتے ہیں۔ اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ ان شاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہر رات عمرہ کا ثواب عطا ہوگا۔ ماہِ ذیقعدہ میں کسی بھی دن روزہ رکھنا باعثِ ثوابِ عمرہ ہے اس ماہ میں بروز پیر روزہ رکھنے کا بے حد ثواب ہے۔

ذی الحجہ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ پاک نے ماہ ذی الحجہ کو بڑی بزرگی اور فضیلت کا مہینہ بنایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس ماہ کے دس دن بہت متبرک ہیں اور ان میں

عبادت کا بہت ثواب ہے۔اور فرمایا کہ دس دنوں میں تین دن کثرت کے ساتھ اپنے رب کی عبادت کرو۔ وہ تین دن : یومِ ترویہ (یعنی آٹھ تاریخ) یومِ عرفہ (یعنی نوتاریخ) اور یومِ نحر (یعنی ذی الحجہ کی دس تاریخ) ہیں۔ یہ تین دن تمام دنوں سے زیادہ مبارک ہیں اور اس کی عبادت کا بے انتہا ثواب ہے۔

ماہِ ذی الحجہ کی پہلی شب از بعد نمازِ عشاء چار رکعات نماز نفل (دو دو رکعت کر کے) پڑھتے ہیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھتے ہیں۔ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ان شاءاللہ

اس ماہ کی پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد از نمازِ عشاء دو رکعت نماز پڑھتے ہیں ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کوثر تین تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھتے ہیں۔ان شاء اللہ اس نماز کی عظمت کے سبب اللہ پاک اس کے نامۂ اعمال میں بے شمار نیکیاں عطا فرما کر بے شمار برائیاں مٹا دے گا۔اور بعد سلام کے دس مرتبہ ذیل کے کلمات :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط

اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر نماز کی قبولیت اور بخششِ گناہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اور ان شاء اللہ تعالیٰ، اللہ پاک اپنی رحمت کاملہ سے اس نماز کے پڑھنے والے کو اس کے گناہ معاف فرما کر داخلِ بہشت فرمائے گا۔

ذی الحجہ کے دس دن بکثرت سورۂ ضحیٰ پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس سورہ کے پڑھنے والے کو ان شاء اللہ آتشِ دوزخ سے نجات عطا فرمائے گا۔

ماہِ ذی الحجہ کی پہلی سے نو تاریخ تک کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے اور سات آٹھ اور نو تاریخ کے روزے رکھنے کے بہت فضائل ہیں۔

صلوٰۃ التسبیح

حدیث شریف میں اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو یہ نماز سکھائی تھی اور فرمایا کہ اس کے پڑھنے سے تمہارے گناہ اگلے پچھلے، نئے اور پرانے، چھوٹے بڑے سب معاف ہو جائیں گے۔ اور فرمایا کہ اگر ہو سکے تو ہر روز یہ نماز پڑھ لیا کرو اور ہر روز نہ ہو سکے تو ہفتے میں ایک دفعہ پڑھ لیا کرو۔ اگر ہر ہفتے نہ ہو سکے تو ہر مہینے پڑھ لیا کرو۔ ہر مہینے میں بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کرو۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک دفعہ پڑھ لو۔

اس نماز کو پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ چار رکعات کی نیت باندھے اور سبحانك اللهم اور الحمد شریف اور کوئی سورہ جب پڑھ چکے تو رکوع میں جانے سے پہلے ہی پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

پھر رکوع میں جائے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہنے کے بعد میں دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کے بعد پھر دس مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدے میں جائے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدے سے اٹھ کر دس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد دوسرا سجدہ کرے اس میں بھی دس مرتبہ پڑھے پھر سجدے سے اٹھ کر بیٹھے اور دس مرتبہ پڑھ کر دوسری رکعت کے لیے اٹھ کھڑا ہو۔ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے اور جب دوسری رکعت میں التحیات کے لیے بیٹھے تو پہلے دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے پھر التحیات پڑھے۔ اسی طرح چاروں رکعتیں پڑھے۔ اور اس طرح اس تسبیح کی تعداد تین سو پوری کرے۔

اس نماز کی دوسری ترکیب اس طرح پر بھی منقول ہے کہ تسبیح مذکور سبحانك اللهم کے بعد اور اعوذ و بسم الله و الحمد شریف سے پہلے پندرہ مرتبہ اور قرات کے بعد اور رکوع سے پہلے دس مرتبہ اور رکوع میں دس مرتبہ، رکوع سے اٹھ کر قومہ میں دس مرتبہ پھر پہلے سجدے میں دس مرتبہ اور سجدے سے اٹھ کر دس مرتبہ اور دوسرے سجدے میں دس مرتبہ، اس طرح ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ ہو جائے گی۔ گویا ہر رکعت کے قیام میں پندرہ مرتبہ الحمد سے پہلے اور دس مرتبہ قرات کے بعد رکوع سے پہلے ہوگی۔ اور جلسۂ استراحت اور اس میں تسبیح وغیرہ کچھ نہ ہوگا۔ (العالمگیریہ)

ان چاروں رکعات میں جو سورت چاہے پڑھے، کوئی سورت مقرر نہیں ہے اور یہی حکم تمام نوافل کا ہے۔

منتخب آیات قرآنی

1۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ 2:156

ہم تو اللہ ہی کا مال ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے

ہیں۔

2۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِی السِّلۡمِ کَآفَّةً 2:208

اے ایمان والو داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے۔

3۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا 2:286

اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر جس قدر اس کی گنجائش ہے۔

4۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا 65:7

اللہ کسی پر تکلیف نہیں رکھتا مگر اسی قدر جو اس کو دیا

5۔ رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَیۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ 3:8

لَّدُنۡکَ رَحۡمَةً اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ○

اے رب! نہ پھیر ہمارے دلوں کو جب تو ہم کو ہدایت کر چکا اور

عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے رحمت تو ہی ہے سب کچھ دینے والا۔

6۔ قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ 3:31

وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ○

کہہ دیجیے! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو خود

اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا

اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

7۔ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ○ 47:24
کیا یہ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر تالے لگ
گئے ہیں؟

8۔ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ 5:3
نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ
آج میں نے مکمل کر دیا تمہارے لئے دین کو، اور پورا کر دیا تم پر
اپنے انعام کو، اور پسند کر لیا تمہارے لئے اسلام کو دین کے طور
پر۔

9۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ 5:67
اللہ تمہاری نگہبانی کرے گا لوگوں سے۔

10۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ 6:164,
اور بوجھ نہ اٹھائے گا ایک شخص دوسرے کا۔ 17:15,
35:18,
39:7

11۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۚ 7:55
تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کے بھی اور چپکے چپکے
بھی واقعی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتا ہے جو حد سے نکل
جائیں۔

12۔ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ 7:56
بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے نزدیک ہے۔

13۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ 7:180

اور اللہ کے لیے ہیں سب نام اچھے سو اس کو پکارو وہی نام کہہ کر۔

14۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ 9:28

اے ایمان والو! بیشک مشرک بالکل ہی ناپاک ہیں۔

15۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ○ 9:108

اللہ دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو۔

16۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ 9:129

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

میرے لئے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے

اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

17۔ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ○ 12:18

پس صبر ہی بہتر ہے، اور تمہاری بنائی ہوئی باتوں پر اللہ ہی سے مدد

کی طلب ہے۔

18۔ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ 4:128

اور صلح بہتر چیز ہے۔

19۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۭ 13:11

کسی قوم کی حالت اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اسے نہ

بدلیں۔

20۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ 15:9

ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

21۔ وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ○ 15:99

اور اپنے رب کی عبادت کیجیے یہاں تک کہ آپ کے پاس یقین (یعنی موت) آجائے۔

22۔ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ 16:98
الرَّجِيۡمِ ○

پس جب تم قرآن پڑھنے لگو، تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو، شیطان مردود (اور اس کے شر) سے۔

23۔ اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ 16:125
وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ

اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجیے۔

24۔ يَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمۡ‌ۚ 17:71

جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے پیشوا سمیت بلائیں گے۔

25۔ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ 17:78
الۡفَجۡرِ‌ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ○

(اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجبِ حضورِ (ملائکہ) ہے۔

26۔ وَقُلْ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ 17:80
صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ○

اور دعا کیا کریں کہ اے میرے پروردگار مجھے جہاں لے جا اچھی
طرح لے جا اور جہاں سے نکال اچھی طرح نکال اور میرے
لیے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر فرمادے۔

27۔ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ○ 17:81

اور کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا، بیشک باطل نابود ہونے
والا ہے۔

28۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ 17:82

یہ قرآن جو ہم نازل کررہے ہیں مومنوں کے لئے تو سراسر شفا اور
رحمت ہے۔

29۔ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ۚ 18:39

جو اللہ کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اور بدون خدا کی مدد کے (کسی
میں) کوئی قوت نہیں۔

30۔ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ 18:46

اور باقی رہنے والی نیکیاں۔

31۔ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ○ 20:47

اور سلامتی اس کے لئے ہے جو ہدایت کا پابند ہو جائے۔

32۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ 3:185, 21:35

ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔

33۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ 21:69

ہم نے فرما دیا اے آگ! تو ٹھنڈی پڑ جا اور ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے سلامتی (اور آرام کی چیز) بن جا۔

34۔ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ 21:83

مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

35۔ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ 21:87

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے بیشک میں ظالموں میں ہو گیا۔

36۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ 21:107

اور (اے محمد!) ہم نے تم کو تمام جہانوں کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے۔

37۔ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ 22:78

اس اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔

38۔ هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ 22:78

وہی تمہارا ولی اور مالک ہے۔ پس کیا ہی اچھا مالک ہے اور کتنا بہتر مددگار ہے۔

39۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ 24:35

اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔

40۔ اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ 14:24
طَيِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرۡعُهَا فِى السَّمَآءِ ۝

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال بیان کی ہے؟ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ (زمین میں) مضبوطی سے جمی ہوئی ہے، اوراس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔

41۔ اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ 10:62
۝ۚ

سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔

42۔ سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى 37:180
الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ -182

پاک ہے آپ کا رب جو بہت بڑی عزت والا ہے ہر اس چیز سے (جو مشرک) بیان کرتے ہیں پیغمبروں پر سلام ہے۔ اور سب طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

43۔ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ؕ 39:36

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟

44۔ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ۝ 39:38

کہہ دو مجھے اللہ کافی ہے توکل کرنے والے اسی پر توکل کیا کرتے ہیں۔

45۔ لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ ؕ لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ۝ 40:16

آج کس کی بادشاہی ہے؟ فقط اللہ واحد وقہار کی۔

46۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ 40:44

میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، یقیناً اللہ تعالیٰ بندوں کا نگران ہے۔

47۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ 40:55
بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ ○

پس اے نبی! تو صبر کر اللہ کا وعدہ بلا شک (وشبہ) سچا ہی ہے تو اپنے گناہ کی معافی مانگتا رہ اور صبح شام اپنے پروردگار کی تسبیح اور حمد بیان کر۔

48۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ 40:60

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

49۔ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ○ 42:11

اس جیسی کوئی چیز نہیں وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

50۔ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○ 20:114

اور عرض کرو کہ اے میرے رب! مجھے علم زیادہ دے۔

51۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○ 43:13

پاک ذات ہے اس کی جس نے ہمارے بس میں کر دیا حالانکہ ہمیں اسے قابو کرنے کی طاقت نہ تھی۔

52۔ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ 48:9
وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ○

تا کہ تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کی مدد کرو
اور اس کی عظمت رکھو اور اس کی پاکی بولتے رہو اور صبح اور شام۔

53۔ سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ 36:58

ان پر سلام ہوگا، مہربان رب کا فرمایا ہوا۔

54۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ 49:13
شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ○

اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک (ہی) مرد وعورت سے پیدا کیا
ہے اور اس لیے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو، کنبے قبیلے
بنا دیئے ہیں، اللہ کے نزدیک تم سب میں باعزت وہ ہے جو سب
سے زیادہ ڈرنے والا ہے یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے۔

55۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ 50:16
وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ○

اور (دیکھو،) ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم ان وسوسوں
(تک) کو جانتے ہیں جو اس کے دل میں گزرتے ہیں، اور ہم
(اس کی) شہ رگ سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں۔

56۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ 46:13
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر جمے رہے
تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا نہ غمگین ہونگے۔

57۔ وَاَنۡ لَّيۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ 53:39

اور یہ کہ ہر انسان کے لئے صرف وہی ہے جس کی کوشش خود اس
نے کی۔

58۔ كُلُّ مَنۡ عَلَيۡهَا فَانٍ ۝ 55:26

زمین پر جو ہیں سب فنا ہونے والے ہیں۔

59۔ هَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلَّا الۡاِحۡسَانُ ۝ 55:60

احسان کا بدلہ احسان کے سوا کیا ہے۔

60۔ تَبٰرَكَ اسۡمُ رَبِّكَ ذِى الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ۝ 55:78

تیرے پروردگار کا نام بابرکت ہے عزت و جلال والا ہے۔

61۔ رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ‌ رَبَّنَا 14:40
وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ۝

اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد
سے بھی، اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما۔

62۔ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِـوَالِدَىَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَوۡمَ يَقُوۡمُ 14:41
الۡحِسَابُ ۝

اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی
بخش اور دیگر مومنوں کو بھی جس دن حساب ہونے لگے۔

63۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَكُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ 49:2
النَّبِىِّ وَلَا تَجۡهَرُوۡا لَهٗ بِالۡقَوۡلِ كَجَهۡرِ بَعۡضِكُمۡ لِبَعۡضٍ
اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ۝

اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اوپر نہ کرو اور نہ
ان سے اونچی آواز میں بات کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے
سے کرتے ہو، کہیں (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال اکارت
جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

64۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا 49:10
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

(یادرکھو) سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں
میں ملاپ کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

65۔ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا 62:2
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول
بھیجا جو انہیں آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور
انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ یقیناً یہ اس سے پہلے کھلی
گمراہی میں تھے۔

66۔ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ 68:4

اور بلاشبہ آپ اخلاق کے بہت بڑے مرتبے پر ہیں۔

67۔ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ 71:10

اور میں نے کہا کہ اپنے رب سے اپنے گناہ بخشواؤ (اور معافی
مانگو) وہ یقیناً بڑا بخشنے والا ہے۔

68۔ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ○ وَّيُمْدِدْكُمْ 71:11
بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ 71:12
اَنْهٰرًا ○

وہ تم پر آسمان کو خوب برستا ہوا چھوڑ دے گا اور تمہیں خوب پے در پے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہیں باغات دے گا اور تمہارے لئے نہریں نکال دے گا۔

69۔ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ○ۖ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً 89:27-
مَّرْضِيَّةً ○ۚ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ○ۙ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ○ 30

اے اطمینان والی روح! تو اپنے رب کی طرف لوٹ چل اس طرح کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے خوش۔ پس میرے خاص بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری جنت میں چلی جا۔

70۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُۚ وَهُوَ بِكُلِّ 57:3
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

وہی اوّل ہے وہی آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتوبات صدی

مخدوم جہاں شیخ شرف الحق احمد

یحییٰ منیری قدس اللہ سرہ

مکتوب دوم: توبہ کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے عزیز بھائی شمس الدین! اللہ تعالیٰ تم کو توبہ کرنے والوں کی بزرگی عطا کرے۔ تمہیں معلوم ہو کہ پہلی منزل اس راہ کی توبۃ النصوح ہے۔ یعنی توبہ خالص وتوبہ الخاص۔ توبہ علیٰ قدر مراتب ہوتی ہے۔ اس میں کسی کی قید نہیں۔ جیسا کہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

تُوبُوٓا اِلَى اللّٰهِ جمیعاً اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْن (24:31)

(یعنی اے مومنوں تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو شاید تمہاری بہتری ہو جائے)۔

یہ آیت شریف صحابہ رضی اللہ عنھم کی شان میں نازل ہوئی۔ وہ حضرات ہمہ تن تائب تھے۔ کفر سے سخت بیزار، ایمان سے نہات رغبت ودلچسپی رکھنے والے، گناہ پر اُن حضرات نے لات ماری تھی اور پسِ پشت ڈال دیا تھا۔ اطاعت اور عبادت میں مشغول تھے۔ پھر سب لوگوں کو توبہ کا جو حکم ہوتا ہے اس کے معنی کیا ہوئے؟

ایک بزرگ سے یہ مسئلہ پوچھا گیا، آپ نے جواب دیا کہ توبہ ادنیٰ اعلیٰ سب پر فرض ہے۔ ہر آن و ہر ساعت، مگر ہر محل میں توبہ کی صورت بدل جاتی ہے۔ کافر پر کفر سے توبہ کرنا اور ایمان لانا فرض ہے۔ عاصیوں پر معصیت سے توبہ کرنا اور عبادت میں مشغول ہونا فرض ہے کہ افعالِ حسن سے اَحسن کا قصد کریں۔ واقفانِ راہ پر فرض ہے کہ وہ ایک مقام پر ٹھہرے نہ رہ جائیں۔ روشِ سالکانہ اختیار کریں۔ مقیمانِ آب و خاک پر فرض ہے کہ صرف عالمِ

اجسام کی سیر کافی نہ سمجھیں۔ طیر کی قوت حاصل کریں، اور حضیضِ سفلی سے اُڑ کر اوجِ علوی پر پہنچیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ سالک کا کسی مقام پر ٹھہرنا گناہ ہے۔ اس مقام سے اُس کو توبہ کرنا چاہیے۔ اور آگے قدم بڑھانا چاہیے۔ اس کی تفسیر یہی ہے۔ بات یہ ہے کہ جس مرتبہ میں سالک پہنچتا ہے اُس سے اعلیٰ مرتبہ موجود ہے۔ مرتبۂ اسفل سے ترقی کرنا اور مرتبۂ اعلیٰ پر پہنچنا فرضِ راہ ہے ورنہ سلوک ناتمام رہے گا۔ اسی لئے شرع شریف میں حکم ہے کہ

سِیْرُوْا سبَقَ الْمُفَرِّدُوْن (یعنی مفردوں کے آگے سیر کرو)۔

توبہ اگر صرف گناہِ ظاہری سے ہوتی تو پیغمبروں کو توبہ کی حاجت کیا تھی؟ وہ تو گناہِ صغیرہ وکبیرہ سے پاک ہیں۔ مگر اِن حضرات سے بھی توبہ ثابت ہے۔ اور وہ معناً اپنی جگہ پر ٹھیک ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر جب تجلیٔ ربانی ہوئی۔ عالمِ بےخودی کے بعد جب ہوش آیا تو آپ نے فرمایا۔ تُبْتُ اِلَیْكَ (یعنی میں نے تیری طرف توبہ کی)۔ بہ ظاہر توبہ کا محل نہ تھا۔ مگر آپ کو یہ خیال ہوا کہ "اَرِنِیْ" کہنا اپنے اختیار سے ہمیں زیبا نہ تھا۔ کیونکہ عاشق صاحبِ اختیار نہیں ہوتا۔ دوستی میں اختیار سراسر آفت در آفت ہے۔ اس لیے آپ نے توبہ کی اور کارِ حَسَن سے کارِ اَحسن کی طرف رجوع کیا۔ آپ ہی پر موقوف نہیں۔ خود حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ، اِنِّی لَاَ سْتَغْفِرُ اللّٰہَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً (میں ہر روز ستر بار استغفار کرتا ہوں) اس کا سبب یہ تھا کہ آپ کو ہر ساعت ترقیٔ مقام ہوتی تھی۔ ایک مرتبہ سے دوسرے مرتبہ پر پہنچتے تھے۔ مرتبۂ اول کو مرتبۂ دوم سے کمتر سمجھتے۔ اس لئے آپ استغفار فرما کر صواب سے اصوب کی طرف رجوع فرماتے تھے۔ یہیں سے اس جملہ کے معنی حل ہوتے ہیں۔ حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَیِّئَاتُ الْمُقَرَّبِیْنَ (ابرار کے احسانات مقربین کے سیئات ہیں) توبہ کے اصلی معنی رجوع کرنے کے ہیں۔ رہا یہ کہ صفتِ رجوع مختلف ہوا کرتی ہے۔ جس حال، جس معاملہ جس مقام کا آدمی ہوگا اسی لحاظ سے توبہ ہوگی۔ عوام کی توبہ اس لیے ہوتی ہے کہ ہم نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے۔ نافرمانی کی ہے، اللہ تعالیٰ

سب گناہوں کو معاف کرے تا کہ عذاب سے بچیں۔ خاص لوگوں کی توبہ اس لیے ہوتی کہ جس قدر نعمتیں عطا ہوئی اور جس قدر رحم و کرم ہوا اور ہو رہا ہے، اس اعتبار سے مطلق خدمت ادا نہ ہوئی۔ خاص الخاص لوگوں کی توبہ اس لیے ہوتی ہے کہ ہم خود کو صاحبِ قوت و طاقت کیوں سمجھے؟ ہم نے اپنے کو موجود کیوں خیال کیا؟ عاجز و نیست کیوں نہ سمجھا۔

قوی ہے تو وہی ہے اور موجود ہے تو وہی ہے۔ جب توبہ کے مراتب معلوم ہو چکے تو ایک مسئلہ بھی سُن لو۔ یہ مسئلہ تان کی جان ہے۔ مسئلہ توبہ کے لئے ہمیشگی شرط نہیں ہے۔ یعنی جب کسی گناہ سے آدمی توبہ کرے تو اس کے معنی یہ نہیں ہوئے کہ وہ گناہ اُس سے عمر بھر سرزد نہ ہو۔ نیت البتہ صحیح ہونا چاہیے۔ جب توبہ کرے تو سچے دل سے قصد رکھے کہ اب یہ گناہ ہم نہ کریں گے۔ توبہ ہو جائے گی اور وہ شخص ماجور ہوگا۔ اور اگر تائب سے پھر گناہ سرزد ہو جائے تو نئے گناہ کے قبل تک وہ تائب تھا اور توبہ کا ثواب اسے ملے گا۔ ان بزرگانِ دین سے بڑھ کر تو مقامات و احوال و معاملات کا تجربہ کسی کو نہیں ہے۔ دیکھ اس گروہ میں بھی بعض لوگ ایسے گزرے ہیں کہ توبہ کے بعد پھر گناہ میں مبتلا ہوئے اور پھر توبہ کی۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ میں نے ستر مرتبہ توبہ کی اور برابر گناہ ہوتے رہے۔ یہاں تک کہ اکہترویں مرتبہ جب میں نے توبہ کی تو استقامت حاصل ہوئی۔ بعدہٗ پھر مجھ سے گناہ ظاہر نہیں ہوا۔ ایک بزرگ کی اور نقل ہے کہ توبہ کے بعد وہ معصیت میں گرفتار ہو گئے۔ نہایت ان کو ندامت ہوئی۔ ایک روز دل ہی دل میں کہنے لگے کہ اگر ہم بارگاہِ الٰہی کی طرف رجوع کرتے ہیں تو نہیں معلوم کیا حال ہمارا ہوگا۔ ممکن ہے کہ آسمان ٹوٹ پڑے۔ ہاتف نے آواز دی۔

''میری اطاعت تو نے کی میں نے تیرا شکر کیا (یعنی تجھ کو جزا دی) پھر بے وفائی تو نے کی اور مجھ کو چھوڑ دیا۔ میں نے تجھ کو مہلت دی۔ اب اگر تیرے جی میں ہے کہ رجوع کرے تو میں تجھے صلح کے ساتھ قبول کرلوں گا''۔ سبحان اللہ۔

اب اقوالِ مشائخ رضوان اللہ علیہم توبہ کے متعلق سنو! حضرت خواجہ ذوالنون مصریؒ فرماتے

ہیں۔ ''عوام کی توبہ گناہ سے باز آنا ہے۔ خواص کی توبہ غفلت سے باز آنا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کی توبہ اس مقام سے ہے جس مقام میں وہ فی الحال موجود ہیں اور دوسرے نبی کو اس سے برتر مقام مل چکا ہے۔ حقیقتِ توبہ کے متعلق حضرت خواجہ سہل تستریؒ اور بہت سے لوگ یہ خیال رکھتے ہیں کہ توبہ کی تعریف یہ ہے کہ اس گناہ کو تم نہ بھولو اور ہمیشہ اس کی ندامت باقی رہے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اگر بہت سے بہت بھی عمل صالح تم سے ہوں گے تو عجب پیدا نہ ہوگا۔ اور حضرت خواجہ جنید بغدادیؒ ایک جماعت کے ساتھ یہ خیال رکھتے ہیں کہ توبہ کی تعریف یہ ہے کہ جو گناہ تم نے کیا ہے اس کو بھول جاؤ۔ کیونکہ تائب کا درجہ محب کا درجہ ہے۔ وہ ایک گونہ دوستوں میں داخل ہے۔ ایک دوست کا دوسرے دوست سے سابق بے عنوانیوں کو دہرانا ہرگز جفا سے کم نہیں۔ یہ قول اور وہ قول دونوں بظاہر ضدیت دیگر ہیں۔ مگر معنی میں ضدیت نہیں ہے۔ معنی فراموش کرنے کے یہ ہیں کہ حلاوت اس گناہ کی دل سے نکل جائے۔ تائب ایسا ہو جائے کہ گویا اُس نے گناہ کیا ہی نہیں ہے۔ خیر، حضرت خواجہ جنید بغدادیؒ کو ایک خاص حالت میں یہ جواب ملا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ ہم نے بہت پڑھا مگر کسی چیز سے ہم کو اتنا فائدہ نہ ہوا جتنا اس شعر سے۔

اِذَا قُلْتُ مَا اَذْنَبْتُ قَالَتْ مُحَبَّتُهٗ

وُجُوْ دُکَ ذَنْبٌ لَا یُقَاسُ بِهَا ذَنْبٌ

(جب میں نے پوچھا ہم نے کیا گناہ کیا، تو اس کی محبت نے جواب دیا تیرا وجود ہی اتنا بڑا گناہ ہے۔ جس کے مقابلے میں سارے گناہ ہیچ ہیں)۔

اللہ اللہ معشوق کی بارگاہ میں عاشق کا وجود بھی گناہ ہے۔ اور باتوں کو کون پوچھتا ہے۔ اے بھائی کیا کہیں اجل تاک میں ہے۔ جو دم آدمی زندہ ہے غنیمت ہے۔ اس وقت کی قدر کرنا چاہیے۔ کیا معلوم کس وقت ملک الموت پہنچ جائیں۔ توبہ سے غافل نہ رہو۔ ایک

بوڑھا آدمی کسی بزرگ کی خدمت میں پہنچا اور کہا کہ گناہ کی ہمارے انتہا نہیں ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اب توبہ کرلیں۔ اُن بزرگ نے فرمایا کہ اے بوڑھے تم چوک گئے، آنے میں بہت دیر کردی۔ تمہیں جوانی میں آنا چاہیے تھا۔ مگر بوڑھا صحبت یافتہ تھا اور توبہ کے فوائد سن کر آیا تھا۔ کہنے لگا نہیں حضرت دیر سے کیا واسطہ، میں تو جلد سے جلد آیا ہوں۔ اے جناب توبہ وہ نعمت ہے کہ اگر مرنے کے قبل نصیب ہو جائے تو کیا کہنا ہے۔ دیر ہونا بھی عین جلدی ہے۔ میں جلد سے جلد آیا ہوں۔ بھائی میرے! ہر چند تم گناہ سے آلودہ اور ملوث ہو رہے ہو توبہ کرو تو سہی، دیکھو توبہ تمہاری کیسی امید افزاء ہوتی ہے۔ تم کو جاننا چاہیے کہ ساحرانِ فرعون سے تم زیادہ آلودہ نہیں۔ سگِ اصحاب کہف سے تم زیادہ ناپاک نہیں۔ سنگِ طورِ سینا سے زیادہ تم جامد نہیں۔ چوبِ حنانہ سے تم زیادہ بے قیمت نہیں۔

قطع نظر اس کے کوئی شخص حبش سے غلام لاکر اس کا نام نور رکھ دے تو اس میں کسی کا کیا اجارہ ہے۔ دیکھو، جب ملائکہ نے کہا کہ ہم کو اِن کے (انسان کے) فساد کی طاقت نہیں ہے۔ ندا آئی۔ ٹھیک ہے۔ یہ کہنا تمہارا اس وقت مناسب ہوتا جب ہم حاجت لے کر تمہارے دروازے پر ان کو بھیجتے، یا تمہارے ہاتھ ان کو بیچتے۔ اگر خدانخواستہ ایسا ہوتو ہرگز نہ چڑھنے دینا اور نہ خریدنا۔ شاید تم کو اس کا خوف ہے کہ معصیت ان کی میری رحمت سے بڑھ جائے گی یا آلودگی ان کی ہماری قدوسیت پر دھبہ لگا دے گی۔ کیا ممکن یہ وہ مشتِ خاک ہیں کہ ہماری درگاہ میں مقبول ہیں۔ جب ہم نے قبول کر ہی لیا ہے تو معصیت ولوث کی کیا مجال ہے جو کچھ کر سکیں۔

سراسر ما ہمہ عیبم بدیدی وخریدی تو
زے کالائے پُرعیب وزہے لطف

وصیت

ہر شخص کو ایک روز اس دارِ فنا سے دارِ بقا کی طرف کوچ کرنا ہے۔ اس لیے میں نہایت دردمندی سے اپنی آئندہ نسلوں کو اس کی وصیت کرتا ہوں کہ اپنی چند روزہ زندگی میں اس کا اہتمام رکھیں کہ آخرت کی دائمی زندگی تباہ نہ ہونے پائے۔ افراط وتفریط کے بغیر اہلِ سنت والجماعت کے عقائد پر قائم رہیں اور اپنی عملی زندگی میں سنت کی اتباع کی کوشش کریں۔ کم ازکم اس کا ضرور لحاظ رکھیں کہ فرائض کی پابندی اور حرام سے اجتناب میں کوتاہی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سب کو ایمان کے ساتھ عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ایمان ہی پر خاتمہ فرمائے۔ (آمین)

میرا معمول ہے کہ ہر نماز کے بعد اپنے والدین کو فاتحہ پڑھ کر بخشتا ہوں۔ (درود شریف، سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص (تین بار)، معوذتین، درود شریف)۔

میری آئندہ نسلیں بھی میرے لیے اور اپنے والدین کے لیے اسی طرز عمل کو اختیار کریں۔ ورنہ کم ازکم سونے سے پہلے تین بار سورۃ اخلاص (اول وآخر درود شریف) پڑھ کر بخش دیا کریں۔[1]

(حیات بقا: ڈاکٹر محمد مظہر بقا)

[1] مفتی ڈاکٹر محمد مظہر بقا فاضل دیوبند، پی ایچ ڈی، نقشبندی (20 اپریل 1922ء۔ 20 اگست 2005ء) استاد جامعہ کراچی پاکستان، جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ سعودی عربیہ، آپ کا مزار پاپوش نگر قبرستان کراچی میں زوار حسین شاہ صاحب کے مزار کے پاس ہے۔ آپ سلسلہ زواریہ نقشبندیہ میں حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب (حیدرآباد پاکستان) کے خلیفہ تھے۔

مؤلف سے رابطے کے لیے:

www.maktabasalik.com

Contact: 214-466-0419

Email: sszoha@gmail.com

Printed and Bound by *Passive Printers* - www.passiveprinters.com
Printing press that offers Print on Demand (POD) Facility.
Printed in The Islamic Republic of Pakistan.

AURAD E SALIK (2nd Edition)

(Rituals of Wayfarer)

SYED SHAUKAT ZOHA

سید شوکت ضحیٰ ڈیلاس، امریکہ میں رہتے ہیں۔ ان کی دو کتابیں، لعلکم تفلحون 2013ء اور اورادِ سالک 2015ء میں امریکہ سے شائع ہو چکی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب اورادِ سالک (اشاعت دوم مع اضافہ) کے بعد ”قرآن کی سورتوں کے مضامین“ (مطالعہ قرآن کے لئے ایک مفید کتاب) ان شاء اللہ جلد شائع ہو گی۔

ISBN-13<978-969-749-151-3>
9 789697 491513

www.auraqpublications.com | raabta@auraqpublications.com
Social Media: @AuraqPublications | +92 300 0571 530